پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم شنبہ ۲۴ مارچ ۱۹۰۶ء مطابق ۲۸ محرم الحرام ۱۳۲۴ (ہجری نبوی صلعم) موافق ۱۲ چیت سمت ۱۹۶۲ | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار و اعداد

کنیڈا میں تعمیر ریلوے:۔ تازہ رپورٹوں کے بموجب کنیڈا میں حسب ذیل ریلیں زیر تعمیر ہیں جنکی تکمیل میں تین سے ۵ سال تک صرف ہونگے۔ کنیڈا میں پیسیفک ۱۰۴۲ میل بصرف (۸۳۳۰۰۰۰) پونڈ کنیڈین ناردرن (۱۳۰۰) میل (۵۸۰۰۰۰۰) پونڈ گرانڈ ٹرنک پیسیفک (۳۰۲۳) میل (۲۰۳۲۰۰۰۰) پونڈ۔ گرانڈ ٹرنک (۲۰۰) میل۔ (۸۰۰۰۰۰) پونڈ۔ ناردرن پیسیفک (۳۰۰) میل ۱۸ لاکھ پونڈ۔ اس کے لیے (۱۰۰۰۰۰۰) ٹن آہنی پٹریاں درکار ہونگی اور (۳۰۰۰۰) سے (۴۰۰۰۰) ٹن تک گاڑیوں وغیرہ کیلئے لوہا اور اسپات درکار ہوگا کنیڈین ریلوے کو (۱۰۰۰۰۰) ٹن لوہے کے پلوں کے لیئے ضرورت ہوگی۔

فرانس کی بحری قوت:۔ فرانسیسی بحری تخمینہ جو چیمبر آف ڈیپوٹیز (فرنچ پارلیمنٹ) میں پیش ہوا ہے اس کے بموجب (۱۱) جنگی جہاز (۱۰) مسلح اور (۶) محفوظ کروزر (۶) سراغرساں کشتیاں (۶۶) تباہ کن (۹۰) زیر آب چلنے والی کشتیاں (۵۰) تارپیڈو کشتیاں سنہ ۱۹۱۹ء تک تیار ہونگی۔

معدنیات ہند کی قیمت:۔ سنہ ۱۹۰۴ء کی رپورٹ معدنیات ہند کے بموجب سال مذکور میں کانوں کی پیداوار سے ۵۳ لاکھ ۵۷ ہزار ۵ سو ۴۰ پونڈ یا (۸۰۳۶۳۱۰۰) روپیہ کی آمدنی ہوئی سنہ ۱۹۰۳ء کی بہ نسبت (۳۴۲۲۳۶) پونڈ یا ۵۱ لاکھ ۳۳ ہزار ۵ سو ۴۰ روپیہ یا ۶ فیصدی کی بیشی رہی۔

محصول درآمد ہند:۔ پچھلے سال ہندوستان کی اشیاء درآمد پر (۵۷۳۴۴۲۳۷) روپیہ محصول ادا کیا گیا۔ اس میں سے (۱۲۱۶۹۹۲۱) روپیہ ممالک غیر کی اور (۲۳۵۰۹۷۹۹) روپیہ بیرونی ممالک کے ذریعہ وصول ہوئے۔

ترقی کاشت پنبہ:۔ برٹش ایسوسی ایشن کاشت پنبہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان میں پنبہ کی کاشت کو ترقی دینے کے لیئے (۱۰۰۰۰) پونڈ کی رقم دیجائے جو چار سال تک (۲۵۰۰) پونڈ سالانہ کی قسطوں سے ملیگی۔

مذاق

ایک جاٹ کا لڑکا نوجوان سرکاری رجمنٹ میں ملازم ہو گیا جب عرصہ کے بعد رخصت لیکر گھر آیا تو اسکی زوجہ اسکے لیے روٹی لے گئی۔ اسنے دو تین بار نٹ ہالٹ کہا مگر وہ نہ سمجھی اس نے جھنجھلا کر ایک ڈنڈا رسید کیا کہ حرامزادی ایک کے ہالٹ کے حکم پر تو سو جوان رک جاتے ہیں تو میرے دو تین دفعہ ہالٹ کہنے سے نہ رکی۔ (سکندر خان طالب العلم موضع جودھ پور علاقہ ریاست پٹیالہ)

ایک لڑکا بہت شریر تھا ہیڈ ماسٹر نے یہ تجویز کی کہ اس کے گھر اسکی شرارت لکھ کر ہر روز بھیجی جایا کرے تاکہ اسکا باپ بھی اسکی شرارتوں سے خبردار ہو جایا کرے۔ ایک دن ہیڈ ماسٹر صاحب نے اس کے رجسٹر میں یہ لکھ کر اس کے باپ کے پاس بھیجا کہ "یہ دن بھر بکواس کرتا ہے" باپ نے جو یہ پڑھا۔ مدرسے کی کتاب واپس کرتے وقت لال سیاہی سے یہ الفاظ درج کردیے "کبھی اس کی ماں کی بک بک بھی تو آکر سنو"۔ (ہیم چند دہلی)

ٹھاکر صاحب (ملازم سے) یہ آواز گھنٹے کی کہاں سے آتی ہے؟

ملازم:۔ حضور کے بھائی صاحب نے چوکی پہرے کا انتظام کیا ہے۔

ٹھاکر صاحب:۔ ہمارے ہاں بھی پہرے چوکی کا انتظام اور گھنٹا بجنا شروع ہو۔

ملازم:۔ حضور کل بندوبست ہو جائیگا۔

ٹھاکر صاحب:۔ اس شخص کے کتنے گھنٹے بجتے ہیں۔

ملازم:۔ حضور بارہ دن کے بارہ رات کے۔

ٹھاکر صاحب:۔ اچھا ہمارے ۱۸ دن کے اور ۱۸ رات کے بجاؤ ہم کسی سے کم ہیں؟

ایک مریض اپنا علاج رجوع کرنیکی غرض سے کسی حکیم صاحب کے پاس گیا اتفاقاً حکیم صاحب کے پاس ایک بھانڈ بھی بیٹھا ہوا تھا۔ حکیم صاحب نے مریض سے تمام کیفیت دریافت کی مریض نے اپنی حالت بیان کی اور پوچھا کہ حکیم صاحب کیا کھانا چاہئے تو جو؟ بھانڈ [illegible] کی زبان آئے "جو" میں نے سنی بات حکیم [illegible] (مرسلہ سید محمد حسن [illegible] حیدرآباد دکن)

عجیب عجیب باتیں

دوامی آگ:۔ بنٹیل (شمالی یارک شائر) کی ہیلا ووٹ ہاؤس نامی ایک پرانی سرائے کے آتشدان میں سو سال سے برابر آگ روشن ہے۔

کبرسنی کی شادی:۔ بمقام سینٹ لیونارڈز (فرانس) حال میں ایک شادی ہوئی ہے زوجین کی مجموعی عمر ۱۵۰ سال ہے دونوں کی تیسری شادی ہے۔

چھوٹا گھوڑا:۔ دنیا میں سب سے چھوٹا گھوڑا ایک اطالوی امیر کے پاس ہے۔ اس کا قد ۹ انچ ہے۔ اس امیر کے پاس ایسے کئی گھوڑے ہیں۔ کیونکہ اسے گھوڑوں کا قد چھوٹا کرنے میں کمال حاصل ہے۔

عجیب اتفاق:۔ کہتے ہیں کہ یہ زمانہ زن مرید شہنشاہوں اور پستہ قامت بادشاہوں کا ہے۔ یورپ کے تمام تاجدار اپنی بیگموں سے قد میں چھوٹے ہیں۔ زار روس جو بہت بولتے ہیں اپنی ملکہ کے کندھوں تک پہنچتے ہیں ہز مجسٹی وکٹر عمانوئل شاہ اٹلی ملکہ ایلینا سے بھی نیچے ہیں۔

چھینک کی لکڑی:۔ جنوبی افریقہ میں چھینک کی لکڑی کے نام کا ایک درخت ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب اسے آرہ سے چیرا جائے تو کثرت سے چھینکیں آتی ہیں کیونکہ اس کے ذرے نہایت لطیف ہونے کی وجہ سے سانس کے ساتھ دماغ کو چڑھ جاتے ہیں۔

مسکر پھول:۔ یورپ میں [illegible] ایک پھول ہوتا ہے جس کی خوشبو سے چھوٹے چھوٹے پرند مست ہو جاتے ہیں۔

چھال کے کپڑے:۔ اندرونی حصہ بولیویا کے باشندے ایک درخت کی چھال کے بنے ہوئے کپڑے پہنتے ہیں چھال کو پانی میں بھگو کر نرم کر لیتے ہیں پھر اس سے جو چاہتے ہیں بنا لیتے ہیں۔

کاسک قوم کی رسمیں:۔ کوئی کاسک روز شنبہ کے دن کپڑے نہیں بدلتا۔ پنجشنبہ کو چار نہیں ڈالتے جمعہ کے روز ناخن نہیں ترشواتے مرغی کے نیچے طاق انڈے رکھے جاتے ہیں۔ موتے کنگھی کی [illegible] دریا میں پھینکی جاتی ہیں۔

حفظ صحت

استفسار

۳۶- طحال اور داد:- مجھ کو ایک عرصہ سے عارضہ طحال (بادوش) کی شکایت ہے۔ اکثر علاج کیا گیا۔ کوئی نفع نہیں ہوا۔ کوئی صاحب آسان مجرب اور سہل الحصول علاج تحریر فرماویں جو ہر معمولی دیہات میں مل سکے۔

۳۷- میری گردن پر عرصہ تین سال سے قریب ۲-۱ انچ مربع کی داد ہے بہت سے علاج کیے گئے کوئی نفع نہیں ہوا۔ مہربانی کرکے کوئی صاحب مجرب اور سہل علاج تحریر فرماویں۔

۳۸- یبوست:- موسم سرما میں ہاتھ پیر و سر میں یبوست زیادہ ہو جاتی ہے۔ براہ کرم دوا جو ہر جگہ مل سکے رقم فرماویں (راقم ایک خریدار)

۳۹- درد:- میرے ملازم کے داہنے پیر میں عرصہ ایک سال سے ایڑی کے پاس سے لیکر تا سرین درد روزانہ ہوا کرتا ہے صبح کے وقت کم اور رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ علاج ڈاکٹری و یونانی کیے گئے۔ لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ مجرب علاج مطلوب ہے۔ (راقم خریدار نمبر ۱۴۲۲۲)

۴۰- درد معدہ:- مجھے عرصہ آٹھ نو سال سے درد معدہ کی شکایت ہے۔ جس کا دورہ کبھی سال بعد اور کبھی ۶ ماہ اور اب جو تین ماہ بعد ہوتا ہے اور قریباً ۸ پہر کے رہتا ہے۔ پہلے چار پہر میں تو خفیف خفیف سا درد اور بعدہ شدت کے ساتھ۔ اس اثناء میں ہر چند یونانی علاج کرتا ہوں مگر کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ اسکا دورہ پورا ہونے پر خود بخود آرام ہو جاتا ہے۔ براہ مہربانی اسکا مجرب علاج تحریر فرماویں تاکہ آئندہ کے لیے اس موذی درد سے نجات ہو۔

علاج

۳۷- ام الصبیان:- یک مرغ دستہ آتش انداز ند خون سرخ شود بیرون آرند در ابین ابرو داغ دہند سود انفع خواہد شد۔ (حکیم زاہد علی محلہ گڑھ ضلع مین پوری)

۳۸- سوزاک:- سہاگہ تیلیہ تولہ بریاں نمودہ سائیدہ نگہدارند و ترب سبز را مدور کردہ آب گرفتہ در شبنم نگہدارند و وقت صبح یک ماشہ سفوف سہاگہ مذکور خوردہ بنوشند پرہیز از جماع و گوشت و ترشی و مرچ۔ (منہ)

پیچکی:- خام ۲ تولہ شورہ قلمی ۲ تولہ ساییدہ در آب بہ شمار انداختہ جوش دہند چہل چہارم بسوزد فرود آرند و قتیکہ نیم گرم ماند پس آلت در آں غرق نمودہ پہل نمایند تا یک ہفتہ ہمیں عمل کنند۔ (ایضاً)

۳۹- سرخی چشم:- شنج سفید بریاں ۲ ماشہ سرمہ اصفہانی ۴ ماشہ سنگ بصری ۴ ماشہ چینی سپید ۲ ماشہ رسوت سوختہ ۴ ماشہ توتیا ۴ تولہ سہاگہ سفید ۲ ماشہ تخم سرس بریاں ۲ ماشہ مشک ۲ ماشہ فلفل سفید دکنی ۲ ماشہ ملوطیا سبز ۲ ماشہ دانہ الائچی سفید ۲ ماشہ کانسی کے برتن میں کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کریں دن میں تین بار سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا کریں (حکیم محمد علی ... حلقہ ...)

گمنام و نشان عزیز

۴۳- میرا ایک عزیز قریب تین سال سے اپنے گھر سے تلاش روزگار کو نکل گیا تھا۔ اب عرصہ ڈھائی سال کا گذرتا ہے کہ نہ کوئی خط ہی آیا۔ نہ اطلاع۔ حلیہ یہ ہے۔ عمر قریباً ۲۲ سال۔ لمبا قد۔ رنگ گورا۔ گول صاف چہرہ۔ داڑھی مونچھ سیاہ۔ سر پر پگڑی باندھتا ہے۔ کپڑے ہمیشہ صاف اور سفید رکھتا ہے۔ نام چھوٹے لال اور قوم برہمن ہے۔

عام

سوال

۳۶- بالوں کا گرنا:- عرصہ چند ہفتوں کا ہوا ہے کہ میرے بال متواتر اور ہر دم گرتے رہتے ہیں۔ جس وقت ہاتھ سر پر پھیرا جاتا ہے بہت سے بال ہاتھوں میں آجاتے ہیں اور گر پڑتے ہیں۔ وجہ نامعلوم ہے۔ ہاں صرف اتنا ہے کہ اس کے اول مجھے ایک سخت بیماری ہو گئی تھی (یعنی تپ محرقہ) سر میں گنج وغیرہ بالکل نہیں ہے۔ کوئی صاحب مجرب علاج بتلا کر مشکور فرماویں۔ (ایک از خریداران ۳۰۷۱۳)

۳۷- مطلب:- اس شعر کا کیا مطلب ہے۔

بوریا بافے نصیحت کرد با فرزند خویش
اے پسر فرصت غنیمت دان کہ عمر در گذر است

(خریدار ۳۲۷۰۹)

۳۸- ایام بحران:- ایام بحران جو طب یونانی میں مشہور ہیں اور معالجہ یونانی میں اس کا استحضار ضروری ہے مختلف عنوان سے نظم ان ایام کا عربی اور فارسی خواہ اردو میں کتب میں کن کن اطباء نے منضبط کیا ہے کتابوں کے نام سے اور طبیبوں کے نام نامی سے ناظرین پیسہ اخبار بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں (راقم بندہ ماجد حسین متوطن ضلع گیا)

جواب

۱۷- دیوان نیاز:- جناب سلطان العارفین قدوۃ السالکین حضرت مولانا و مرشدنا نیاز احمد صاحب مرحوم کی کتاب مسمیٰ دیوان نیاز صاحب دُنیا میں اظہر من الشمس ہے۔ جو خود آنجناب کی تصنیف ہے۔ اور جس کے مطالعہ سے سالک بخوبی آپکے درجات مختلفہ سے واقف ہو سکتا ہے۔ اور دیوان نیاز احمد صاحب بریلوی دو حصص میں ہے۔ اول حصہ فارسی ہے اور دوسرا اردو مگر ہر دو قابل تعریف ہیں اور ملنا اسکا بریلی شریف سے معرفت کسی مرید خاص کے ہو سکتا ہے۔ اور دیوان نہایت خوشخط اور کاغذ عمدہ ہے اور یہ ہو بہو دیوان بازار سے ہر جگہ ملسکتا ہے جو خوشخط و ضخیم عمدہ نہیں ہے۔ (اللہ بخش مدرس مدرسہ ... ضلع ہزارہ)

۱۸- سوختہ مارنا:- مارہ سنگ کے سیاہ گندھک۔ بارہ آنہ کے سب کے ... زرنیخ۔ گوگل۔ مازو ہر ایک بقدر مناسب ... جلائیں۔ اور مکان میں جو سانپ ... ہوں ... اور پانی ... چھڑکیں۔ اور ... بستر خواب ... مکان کے نزدیک بھی نہ آئیں گے۔ (مطبوعہ ...)

شعر و سخن

سودیشی نظم

سودیشی کا جامہ پری ہے پری ہے   تکلف سے بالکل بری ہے بری ہے
یہ وہ گل ہے جسکی بہاریں سدا ہیں   یہ وہ شاخ ہے جو ہمیشہ ہری ہے
ولایت کے بھڑتے چلاؤ کہاں تک   ادھوڑی سے اچھی ہماری دری ہے
بنارس کی زربفت و کمخواب بیچے   کسوٹی لگا لو زری ہے زری ہے
جو داؤ خریدے تو برتے بڑو تا   سودیشی کی مضبوط ایسی پری ہے
پرائی کنواری نہ پھینکو نہ پھینکو   تمہیں کیا خبر ہے یہ لت بری ہے
ابھی دام دیگا صراف آ رہے   کھری ہے کھری ہے کھری ہے کھری ہے

پکارو پکارو پکارو پکارو
سودیشی کی جے ہو سودیشی کی جے ہو

ولایت کا بازار مندہ ہوا ہے   مبارک ہمیں کام دھندہ ہوا ہے
کھلے کارخانے کلیں آرہی ہیں   سودیشی کا گھر گھر سے چندہ ہوا ہے
نہاروں نے اپنے ہتھوڑے سنبھالے   بڑھیوں کا ہر تیز رندہ ہوا ہے
سودیشی کے پھندے میں الجھے ہوئے ہیں   حسینوں کی زلفوں کا پھندا ہوا ہے
خدا کی قسم ہیں خدا کے جلوے   کہ بنگال سا ملک بندہ ہوا ہے
جو ہٹ پر رہے تو بدیسی کا گھر   دکھا دیگا الٹا پلندہ ہوا ہے
ابٹنے ملو مشک و عنبر کے اپنے   پیرس سوپ سے جسم گندہ ہوا ہے

پکارو پکارو پکارو پکارو
سودیشی کی جے ہو سودیشی کی جے ہو

نہ حرفت بری ہو نہ صنعت بری ہو   گرہست والوں کی قسمت بری ہے
جھڑپ ایک سے ایک کی ہو رہی ہو   یہ جھگڑا کرنے کی عادت بری ہے
اگر دل میں بھی ملو کدورت نہ رکھو   کلیجے کے اندر عداوت بری ہے
جو کہنا ہو کہہ دو جو سننا ہو سن لو   مگر بیٹھ پیچھے مذمت بری ہے
کوئی دم لگاتا ہے سلفہ کا کش   کسی کو مئے ناب کی لت پڑی ہے
جتاتے ہیں تیلوں والے اکڑ فوں   بڑے ڈھنگ سیکھو یہ حالت بری ہے
اٹھو ہندو والو کہاں سو رہے ہو   یہ غفلت بری ہے یہ غفلت بری ہے

پکارو پکارو پکارو پکارو
سودیشی کی جے ہو سودیشی کی جے ہو

گرہ میں لگے ہے نہ پیچے میں دانے   تماشا ہے بڑھیا چلی ہے بنانے
بڑا وقت ہے ہندوالوں کے آگے   سودیشی کو کیوں کر اٹھایا ہے جلانے
نہ تو تھا نہ میں تھا نہ یہ تھا نہ وہ تھا   ہمیں یاد آتے ہیں اگلے زمانے
سنے ہیں کبھی راجپوتوں کے ساکھے   زباں زد خلائق ہے جنکے فسانے
رہی کس طرح قوم کی عزتوں پر   جوانمردی آب رجپوت کانے
انہی لیڈروں کی نشانی ہو تم بھی   علاکی ہے ہمت نہیں ہو خزانے
مگر تم تو بردے ہو کتنا بڑا ہے   کہ مردوں کی پیدا ہوئی ہیں زنانے

پکارو پکارو پکارو پکارو
سودیشی کی جے ہو سودیشی کی جے ہو

گھٹو لا بہت عیش و عشرت کا گویا   ملا ہی نہیں ہم کو سکھ نیند سونا
بنی تیر فولاد ایک ایک سلوٹ   چٹخنے لگا سہتے سوتے بچھونا
... کہیں ... دیس کا رند رونا
سودیشی ... کسی کی ... جادو نہ ٹونا
... بچھے ہی مال ہے ... سودیشی کھلونے

پیسہ اخبار کلب

ہر وقت کی ہنسی:۔ عبدالحی صاحب بہار سے لکھتے ہیں۔ کہ مجھے خوشی کا وقت ہو یا غمی کا ہر وقت بات کرتے ہوئے ہنسی آجاتی ہے۔ جسے میں روک نہیں سکتا۔ اور لوگ اسے برا مانتے ہیں۔ عبدالحی صاحب کو اپنے آپ کو اپنے ناچیز اور بے بس ہونے پر غور کرنا چاہیئے اور آنے والے حادثات کے لئے اپنے آپ کو ہمیشہ تیار رکھنا چاہیئے۔ کیا انہیں دنیا کے بکھیڑوں سے بے فرصت ہے۔ کیا انہیں خوف خدا بھی نہیں پھر ہر وقت کی ہنسی کے کیا معنے۔ ہر وقت کی کوئی چیز اچھی نہیں ہوتی۔

عنبری گوند:۔ (یوسف علی ہاسپٹل اسسٹنٹ وزیرستان) عنبری گوند لاہور کے عطاروں سے بسہولت مل سکتا ہے۔

ایک لاکھ پیسہ اخبار:۔ اگلے ہفتہ کا پیسہ اخبار ایک لاکھ شائع ہوگا۔ اس پرچہ کا امید ہے کہ خصوصیت سے انتظام کیا جائیگا۔ اور یہ اسی نسبت سے دلچسپ بھی ثابت ہوگا۔ مہربان ناظرین سے توقع ہے کہ وہ اس کے ذریعے سے اپنے دوست واحباب میں پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت کی کوشش کریں گے۔

خریداران پیسہ اخبار کے لئے غیر معمولی انعامی قیمتیں:۔ اسہ مارچ ہفتہ کے پرچہ میں جو ایک لاکھ کاپیاں چھپیگا خریداران پیسہ اخبار نے کچھ حیرت انگیز اور غیر معمولی انعامات کی گئی ہیں۔ آپ اس پرچہ کو غور سے پڑھیئے۔

ہندی پرچہ:۔ (سرجو پرشاد پر تھیو شماسٹر ۳۱۱۳۲) عورتوں کے لئے ہندی زبان کا رسالہ مسز روشن لال صاحب بیرسٹر لاہور سے نکالتی ہیں۔ ایک منتریوں کا ابلا ہتکاری منشی وکٹ پریس لکھنؤ سے نکلتا ہے۔

ترکی زبان سیکھنا:۔ (امجد علی۔ کانپور) کارخانہ پیسہ اخبار میں اردو زبان میں ترکی گرامر اور ترکی بول چال دو کتابیں موجود ہیں۔ جن سے آپ بلا مدد استاد کے ترکی پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔ ترکی بول چال میں ہزاروں لفظ اور فقرے بالمقابل اردو کے ساتھ درج ہیں۔ فارسی عربی دان کے لئے ترکی مشکل زبان نہیں ہے۔

مصنوعی (داس سنگھ ٹھیکہ دار نہر ۹۹۱۳۲) کسی دندان ساز سے تینوں مصنوعی دانت بنوالیجیے۔ لاہور اور امرتسر میں کئی دندان ساز ہیں۔ باقی دانتوں کو صاف رکھنے کیلئے نمک بہت اچھا منجن ہے۔ ایک ہندی مثل ہے "آنکھوں سرمہ دانتوں لون۔ بھوکا کھائے چوتھا کون" یعنے آنکھوں کے لئے سرمہ دانتوں کے لئے نمک کا منجن۔ اور چوتھا حصہ تھوڑا کم کھانا صحت کے حق میں مفید ہے۔ آپکا خط ایک دندان ساز کو بھیجدیا گیا ہے۔

تاریخ قطعہ منشی:۔ اشرف خان صاحب مدرس کورالی

تحصیل کھرڑ لکھتے ہیں۔ کہ کمترین نے ۱۳۲۲ھ میں اس قصبہ میں مسجد عالی شان کی بنیاد ڈالی ہے۔ اس سے پہلے یہاں کوئی مسجد نہ تھی۔ منجملہ مسجد زیر تعمیر ہے اور ابتک پندرہ سو روپیہ خرچ ہو چکے ہیں۔ اب کوئی صاحب مسجد کی تاریخ اردو جس میں عاصی کا نام بھی آجاوے لکھکر ثواب آخرت حاصل کریں۔ یہ تاریخ مسجد میں کندہ کرائی جائیگی۔

میڈیکل ڈپلوما گم ہو جائے (خریدار ۳۳۸۸۹) لکھتے ہیں۔ کہ اگر میڈیکل ڈپلوما گم ہو جائے اور اس کے ملنے کا سنہ یاد نہو تو پھر کیسے مل سکتا ہے۔ تعجب ہے کہ سنہ یاد نہو تاہم کسی یونیورسٹی کے کیلنڈر سے جس کے ہر سال کے امتحان پاس کرنے والے امیدواروں کے نام بقید سن درج ہوتے ہیں۔

علاج شمسی کی بوتلیں (ڈاکٹر مقبول حسن از پکھور) کرومو پیتھی کہ جسے علاج شمسی کہتے ہیں۔ اس کے لئے کوئی خاص بوتلیں تو نہیں ہوتیں۔ یہی ہسپتالوں کی بڑی بوتلیں جو نیلے رنگ کی ہوتی ہیں۔ اس میں استعمال کی جاتی ہیں۔ اردو کا ایک رسالہ اس طریقہ علاج کے متعلق ایک مرتبہ لاہور میں چھپا تھا۔ اگر کوئی صاحب ڈاکٹر صاحب کو مزید حالات بتلا سکیں تو مہربانی سے بتلادیں۔

کپڑے کے کام (شادی لال۔ دہلی) گو ہندوستان میں کل جولاہے۔ تو ۲۷ لاکھ سے زیادہ نہیں۔ لیکن حقیقۃً کپڑا وہ دستی ہی زیادہ تر تیار کرتے ہیں۔ اس سے صرف آدھا کپڑا تمام ہندوستان کی دوسو دخانی کپڑا بننے کے کارخانوں میں بنا جاتا ہے۔ ۸۰ لاکھ ان جولاہوں کے متعلقین ہیں۔ اور کل دھنی، رنگریز وغیرہ لوگ کے متعلق کوئی پیشہ کرتے ہیں تمام ملک میں (۱۲۱۱۵۸۰) ہیں۔

پروانہ راہداری پشاور (خریدار ۳۳۹۲۴) حیدرآباد دکن) ۳ مارچ کے پیسہ اخبار کے اندراج کے متعلق جو آپ دریافت کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ حدود افغانستان میں داخل ہونے کے لئے آپ انگریزی حکام سے پروانہ راہداری لینا پڑے گا سنا گیا چیف کمشنر پشاور کے سررشتہ سکرٹریٹ میں یہ کام سپرد ہوگا۔ یا آپ کے جو احباب زیارت بزرگان دین کے لئے حدود افغانستان کے اندر جانا چاہتے ہیں جا سکتے ہیں۔ پشاور سے ہفتہ وار قافلوں کی ہمراہ +

بزرگان دین کی تصاویر (سردار سنو خان مزارالی ریاست بہاولپور) آپ نے جو دہلی کے ایک مطبع کی چھپی ہوئی کتاب گلبن جنت دیکھی ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین اور دیگر بزرگان دین کی تصاویر چھپی ہوئی دیکھی ہیں۔ ان پر ہرگز اعتبار نہ کیجئے وہ محض قیاسی اور غیر معتبر ہونگی۔ ممکن ہے کہ بعض حضرات صوفیہ کبار کی تصاویر بعض یورپ والوں نے فرضی طور سے نقل کی گئی ہیں۔ جیسی کہ راقم حروف نے بھی دیکھا تو خوشنما دکھی ہیں۔ لیکن ان کا بھی کچھ اعتبار نہیں۔

مرغیوں کے کارخانے (ولی محمد اوٹ آپس گورکھپور) (۱) ہندوستان میں مرغیوں کے کارخانے ضرور بہت ہونگے۔ لیکن بڑے اعلیٰ پیمانہ پر اور علمی اصولوں کے مطابق کسی ہندوستانی کا مرغیوں کا کارخانہ نہیں سنا گیا۔ البتہ اضلاع مغربی وشمالی میں ایک یورپین شخص نے ایک کارخانہ بنایا تھا۔ اور عمدہ نسلوں کے انڈے اور بچے فروخت کیا کرتا تھا۔ اس کا پتہ پہلے کبھی پیسہ اخبار کے اسی کالم میں چھپ چکا ہے۔ مرغیوں کے کارخانہ میں فائدہ بہت ہے۔ اور جب تک کسی حادثہ یا مرض سے مرغیاں مریں نہیں نقصان نہیں ہو سکتا (۲) علاوہ تربیت الدجاج کے جو کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکتی ہے اس کارخانہ میں ایک اور کتاب مرغیوں کی پرورش کے نام مرغی خانہ بھی زیر طبع ہے۔

بمبئی میں حاجیوں کے مسافر خانے (ایک حج کا شائق کانپور) بمبئی میں مسلمان حاجیوں کے قیام کے لئے دو مسافر خانے ہیں۔ ایک قدیم سیٹھ اسماعیل کا بھنڈی بازار میں۔ اور دوسرا نیا سیٹھ گمو کا لکڑی بندر پر ان میں حاجی بلا کرایہ رہتے ہیں۔ لیکن دونوں میں زیادہ سے زیادہ دو تین ہزار حاجی سما سکتے ہیں۔ اور اس سے کئی گنا ان مسافر خانوں کے باہر پڑے رہتے ہیں۔ کچھ سستے کرایہ کے مسافر خانے سرکار کو بھی بنوا دینے چاہیئے۔

منزل مقصود (خریدار ۳۳۶۹) یہ صاحب ورنیکولر مڈل اور نارمل سکول پاس کر کے دس روپیہ کے ملازم ہیں۔ اب انگریزی پڑھنے کے لئے جو عرب زبان میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ مگر بلا ملازمت خرچ کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ناظرین سے کوئی ترکیب اپنے مقصد تک پہنچنے کے دریافت کرتے ہیں۔

اردو معتبر ڈکشنری (قاضی میر احمد از کوشش) تحقیق ہیں اردو میں عمدہ ڈکشنری کا قحط ہے۔ مولوی سید احمد دہلوی نے بہت عمدہ فرہنگ آصفیہ چار جلدوں میں لکھی ہے مگر اسکی چاروں جلدیں مہیا نہیں ہو سکتیں بعض زیر طبع ہیں۔ حضرت امیر احمد صاحب مینائی مرحوم نے ایک مفصل لغات اردو لکھنی شروع کی تھی مگر الف ممدودہ سے آگے نہ بڑھے۔ بعض اور چھوٹی چھوٹی اردو لغاتیں ہیں۔ مگر وہ بہت معتبر نہیں۔ آجکل مولوی سید امجد علی صاحب اشہری نے ایک عمدہ اردو لغات لکھی ہے جو کارخانہ پیسہ اخبار میں طبع ہے امید ہے کہ اچھی لغات ثابت ہوگی۔

مرتھال (منشی محمد عباس خان صاحب خریدار ۳۲۰۰۲) لکھتے ہیں۔ کہ اردو تحریر میں ایک لفظ محض غلط مستعمل ہے یعنے مرتال جو بازار ہندی کی وقت (جو ہڑتال کا...) ... ہے استعمال ہوتا ہے غلط ہے۔ صحیح لفظ ... جو دو ہندی لفظوں سے مرکب ہے۔ ... معنے

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۴ مارچ ۱۹۰۶ء

مُسلمانان ہند اور پولیٹیکل کوششیں

جب کسی قوم پر زوال آتا ہے تو نہ صرف اُس کے عام افراد نیکیوں سے متنفر اور برائیوں پر دلیر ہو جاتے ہیں اور اپنے علما و سربرآوردہ اصحاب کی توقیر و عزت کرنی چھوڑ دیتے ہیں۔ بلکہ اُس کے لیڈروں میں بھی عقل سلیم و ذہن مستقیم باقی نہیں رہتے۔ وہ مضر امور کو قوم کے لیے مفید اور مفید کو مضر جاننے لگتے ہیں اپنے خلاف کسی لایق سے لایق شخص کی بات پر کان ہی نہیں دھرتے۔ اور اگر کوئی انہیں سننے پر مجبور بھی کرے تو اپنے عجیب و غریب طریق استدلال سے اُسکی تردید پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اس سے بھی اگر کام نہ چلے تو وہ اپنی بات کو بالا رکھنے کے لیے دل مخالف کو کھینچ تان اپنے موافق دکھلاتے اور اُس میں اپنی مرضی کے موافق معنی پیدا کرکے لوگوں کی آنکھوں میں خاک جھونکنی چاہتے ہیں۔ اُنکی بات نیچی نہ ہونے پائے۔ لیکن اُنہیں یاد رکھنا چاہیے کہ گو اُن ترکیبوں سے جہلا و عوام میں وہ تھوڑی دیر کے لیے اپنی بات سرسبز کر سکیں لیکن دانشمند و مصلحت اندیش صاحب اُنکی رکیک و ناجایز کوششوں کو بنظر تحقیر دیکھیں گے۔ کیونکہ زمانہ خود سب سے بڑا معلم اور بڑا درشت خو معلم ہے۔ وہ کسی قوم یا فرد کی ذرا بھی رعایت نہیں کرتا اور تنبیہہ و تادیب کے کوڑے لگا لگا کر سبق پڑھاتا ہے۔ فرضاً اُس وقت انہوں نے لارڈ ایمپتھل بہادر ہر دلعزیز و رعایا پرور گورنر مدراس کی پرمغز تقریر بجواب ایڈریس انجمن اسلامیہ مدراس کو اپنے حسب دلخواہ غلط معنی پہنا دیے مگر واقعات پر وہ کس طرح پردہ ڈال سکیں گے۔ اور اپنی بات کی پچ میں اس بدیہی امر کو کس طرح جھٹلائیں گے کہ مسلمانوں نے پولیٹیکل تحریک سے الگ رہکر اب تک نقصان ہی نقصان اُٹھایا نہ ہندو برادران وطن ہی سے اُن کے روابط اتحاد مستحکم رہے نہ گورنمنٹ ہی اُن پر اوروں سے کچھ زیادہ مہربان ہوگی۔ بلکہ اس کے برخلاف مجالس واضع آئین و قوانین اور اعلیٰ مناصب حکومت میں اُنکا حصہ برابر گھٹتا ہی گیا۔ جہاں آج سے پندرہ سال قبل ہندوستان کی ہائیکورٹوں کے ججوں پر تین مسلمان جج سرفراز تھے۔ وہاں اس وقت ایک بھی نظر نہیں آتا۔ کیونکہ آنریبل جسٹس بدرالدین طیب جی پنشن لینے سے قبل بحصول رخصت ولایت گئے ہوئے ہیں اور انکا جانشین ایک یورپین بنا دیا گیا ہے جسپر اُنہی کانگرسی اخبارات نے جنکو ہمارے معاصرین وکیل و البشیر مسلمانوں کا مخالف و بدخواہ قرار دیتے ہیں سخت اعتراضات وارد کیے تھے اور گورنمنٹ کو مسلمانوں کے استحقاق پر زور سے توجہ دلائی تھی علی ہذا القیاس امپیریل کونسل میں بھی جو مسلمان کسی قدر اپنی قوم کی قایم مقامی کا کچھ حق ادا کر رہے ہیں وہ انہی کانگرس والوں کا منتخب کیا ہوا ہے۔ اسی طرح پراونشل کونسلوں میں بھی مسلمانوں کی آواز بہت کمزور۔ بلکہ قریب قریب معدوم ہے۔ صرف بنگال کی کونسل میں آنریبل مسٹر شرف الدین ایک قابل قدر و لایق اعتماد ممبر نظر آتے ہیں۔ مگر وہ حامیان کانگرس ہی کی طرف سے بھیجے گئے ہیں پچھلے پندرہ سال میں تین پراونشل کونسلیں قایم ہوئیں اور قریب قریب تمام ہائیکورٹوں کے ججوں کی تعداد بڑھائی گئی مگر مسلمان اُس میں حصہ پانے کے بدلے اپنی پہلی حالت بھی قایم نہ رکھ سکے۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں نے تعلیم وغیرہ میں بالکل ترقی نہیں کی۔ یہ دوسری بات ہے کہ اُنکی ترقی قابل اطمینان اور دوسری قوموں کے برابر نہ ہو مگر اُنکی حالت میں ضرور کچھ نہ کچھ اصلاح ہوئی ہے۔ پھر اُس اصلاح و ترقی کا نتیجہ کیا نکلا؟ اور پولیٹیکل معاملات سے الگ تھلگ رہکر اُنہوں نے کیا فایدہ اُٹھایا؟ یہ کہدینا تو سہل ہے کہ "ہر کام کے لیے ایک وقت ہے" اور "مسلمان ابھی پولیٹکس میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہوئے"۔ لیکن وہ وقت کب آئیگا اور مسلمان کب قابل سمجھے جائیں گے۔ کیا اُس وقت کہ عدالتہائے عالیہ سے نکالے جانے کی طرح وہ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور ڈسٹرکٹ کورٹوں سے بھی خارج ہو جائیں گے اور عازمان حج کو بمبئی کے قرنطینہ کیمپ میں چند سال سے جو مصائب و نقصانات اُٹھانے پڑتے ہیں وہ ہندوستان کی تمام درگاہوں کے زائرین کے لیے عام ہو جائیں گے۔ جب تک مسلمان بحیثیت مجموعی گورنمنٹ کو اپنے ملکی حقوق پر توجہ نہ دلائیں اور اپنا استحقاق نہ جتائیں وہ کس طرح فایدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ گورنمنٹ اور اسکے عمال غیب دان نہیں جو بغیر عرضداشت مسلمانوں کی شکایات سے واقف ہو جائیں کیونکہ بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا۔ اب بھی ہر حصہ ملک میں ہزاروں لایق و تعلیمیافتہ مسلمان روزگار کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں اور غیر مستحقین کو سرکاری اسامیاں مل جاتی ہیں اس ناگوار صورت حالات پر جب تک گورنمنٹ کو توجہ نہ دلائی جائے گی۔ ترقی تعلیم سے ہرگز پورا فایدہ نہ پہنچیگا۔ مسلمانوں میں تعلیمیافتہ نوجوان دوسروں کی نسبت کم سہی مگر معدوم نہیں ہیں لارڈ ایمپتھل بہادر کے مندرجہ ذیل فقرات اس وقت بھی مسلمانوں کے لیے ویسے ہی ضروری سمجھے جائیں گے جیسے کہ بحالت ترقی تعلیم آیندہ ہوں گے۔

"بڑھنے کی کوشش کرنا اس حالت میں بُرا ہے جبکہ افراط سے کام لیا جائے۔ اپنے مطالبات کے لیے بشرطیکہ وہ جایز ہوں درخواست کرو۔ اس میں کوئی نقصان نہیں۔ مسلمانوں کو خاموش نہیں بیٹھنا چاہیے۔ انجیل مقدس میں ایک جگہ آیا ہے "مانگو تمہیں ملیگا۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ کھولا جائیگا"۔ پس قوموں کی کشمکش میں جبکہ ایک قوم بڑھنے کے لیے دوسری کو کہنیاں مار کر پیچھے ہٹا رہی ہے خاموش بیٹھے رہنا عقلمندی سے بعید ہے"

کانگرس کے مقاصد بھی اسکے سوا کچھ اور نہیں کہ گورنمنٹ سے اصلی ضروریات کا اظہار۔ جایز مطالبات کی درخواست اور واجبی حقوق کی کوشش کی جائے۔ پھر لارڈ ایمپتھل کا انکے لیے نصیحت فرمانا اگر پولیٹیکل مساعی پر توجہ دلانا نہیں تو اور کیا ہے

ہندوستان میں مجوزہ فوجی تخفیف

سالہا سال سے ہندوستانی پریس اور پبلک فوجی اخراجات کی روز افزوں بیشی کے خلاف فریاد کر رہے ہیں جسکے باعث سے خزانہ ہند کی کمر ٹوٹی جاتی ہے۔ اور تعلیمی صنعتی اور تجارتی ترقی کی نہایت ضروری و مفید تدابیر محض اسی وجہ سے زیر عمل نہیں آنے پاتیں کہ آمدنی کا ایک معقول حصہ غیر ضروری فوجی اخراجات میں صرف ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر کبھی کوئی رقم پس انداز بھی ہوتی ہے تو فوج والے اپنی مفروضہ حاجتیں پیش کرکے اُسے ہضم کر لیتے ہیں اور اپنی ناموری و ترقی کے سامانوں کی خاطر فلاح و بہبود رعایا کے حق کو بالکل نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر انصاف و مصلحت اندیشی کو راہ دیجائے تو گورنمنٹ کو اسکا اعتراف کرنا پڑیگا۔ کہ اندرونی امن و امان اور سرحدی استحکام کی موجودہ قابل اطمینان حالت میں اتنے گرانقدر فوجی اخراجات کی ذرا بھی ضرورت نہیں

اور اگر فوج کی طاقت گھٹانی منظور نہ ہو تو بھی صرف ہم یورپین سپاہ کم کرنے اور اس کی بجائے اتنی ہی دیسی فوج بڑھا لینے سے لاکھوں روپے کی بچت ہر مہینہ میں نکل سکتی ہے اور جو مفید کام برسوں سے قلت سرمایہ کے باعث ملتوی کئے جا رہے ہیں۔ وہ بہت جلد انجام دیئے جا سکتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ انڈین و ہوم دونوں گورنمنٹوں پر فوجی عنصر غالب ہے جس کی تصدیق پہلے ہی دونوں لارڈ کرزن بہادر کے استعفا دینے سے ہو چکی ہے۔

وزیر جنگ کا بیان

لارڈ کچنر بہادر نامور سپہ سالار ہند نے اپنی جدید فوجی سکیم برحفاظت سرحد کے متعلق جو لاکھوں روپے کا مستقل و غیر مستقل خرچ بڑھانا چاہا ہے اور جس کو انڈیا گورنمنٹ کے ہاں سے منظوری بھی ہو چکی ہے وہ بھی رعایائے ہند بالکل فضول و غیر ضروری سمجھتی اور سخت ناراضی کی نظر سے دیکھتی ہے۔ لہٰذا معاملہ فہم لبرل وزیر جنگ مسٹر ہالڈین کا تازہ بیان اس ملک میں بڑے اطمینان کے ساتھ دیکھا جائیگا اور صاحب موصوف کے ان فقرات سے فوجی اخراجات ہند کی ناواجب بیشی روکنے کے متعلق خوشگوار امید لگائی جائے گی کہ "آیا شمال مغربی سرحد کو اب بھی روس کی جانب سے کچھ خطرہ ہے اور اگر نہیں تو کیا ہندوستان کا موجودہ وسیع عملہ قائم رکھنا ضروری ہے" صاحب موصوف نے اگرچہ ان سوالات کا خود کوئی جواب نہیں دیا۔ مگر کسی عقلمند کو دونوں کا جواب نفی میں دینے سے کچھ تامل نہیں ہو سکتا۔ جس کے بعد صاحب موصوف کے اس فقرہ کی اہمیت کئی گنی بڑھ جاتی ہے کہ "اس بات پر غور کرنا ضروری ہے کہ آیا موجودہ صورت معاملات یونہی برقرار رہے"

روس کی شورش کا اثر ایران میں

اخبار الخلافۃ لنڈن لکھتا ہے کہ آجکل ایرانیوں میں ایک غیر معمولی حرکت نظر آ رہی ہے۔ اور وہ اپنی شخصی حکومت کی اصلاح و دیگر قائم مقام بنانا چاہتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ اہل ایران نے یہ حرکت رعایائے روس کی دیکھا دیکھی کی ہے۔ مگر کوئی شخص اس سے اتفاق نہیں کر سکتا۔ البتہ اگر رعایائے روس کی شورش کی بنا پر غائر نظر ڈالو تو ہیں۔ انہیں شخصی حکومت کے مضار کی کچھ تمیز ہے۔ پس انکی تحریک کو اس تجارتی نقصان کا نتیجہ سمجھنا چاہئے جو سلطنت روس کی وجہ سے ایران کو پہنچا ہے۔ ایرانی تجارت ۵۰ ماہ گھٹ رہی ہے اور امسال نقصان کی مقدار بمقابلہ سال گذشتہ (۱۶۳۸۰۰۰) تک پہنچ گئی ہے جسپر ایرانی صبر نہیں کر سکتے۔ کیونکہ نقصان مذکورہ بالا ان کی غیر ملکی تجارت ایک کروڑ کے ۱/۶ حصہ سے زیادہ ہے۔ اور اس کا صدمہ سخت ناگوار طریق پر محسوس ہوتا ہے۔ اس لئے ان میں ایک نہ ایک دن ایسی حرکت پیدا ہونی ضروری تھی۔

سری نگر میں انتقال پر ملال

بذریعہ خاص تار برقی کے سری نگر سے جناب میرزا سعید الدین صاحب سب جج کشمیر کے انتقال پر ملال کی نہایت افسوسناک خبر پہنچی ہے۔ جو صوبجات پنجاب و سرحدی کے مسلمانوں خصوصاً فلاح و بہبود قوم کے حامیوں میں سخت صدمہ کے ساتھ سنی جائے گی۔ میرزا صاحب نہ صرف مسلمانان کشمیر کے سب سے معزز خاندان میرزایان کے ایک نامور رکن اور دربار کشمیر کے ایک سابق معتمد الیسر تھے۔ بلکہ بلحاظ اپنی علمی قابلیت اور پختہ شاعری کے ہندوستان کے نامور شعراء میں گنے جاتے تھے۔ گو کچھ مدت سے بوجہ ضعف چشم میرزا صاحب خانہ نشین ہو گئے تھے۔ ابھی تھوڑے دن گذرے ہیں کہ آپ کے والد بزرگوار کی وفات سے اہل کشمیر کو سخت صدمہ پہنچا تھا۔ اب خود میرزا صاحب کا انتقال ہو گیا۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار انکے برادر معظم میرزا غلام محی الدین صاحب نائب گورنر کشمیر نیز ان کے صاحبزادوں اور بھائیوں کی خدمت میں دلی تعزیت کرتا اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت مانگتا ہے۔

ہندوستان کی آمدنی اور رعایا کا خرچ

آنریبل مسٹر گوکھلے بالقابہم کی پچھلی پرمغز تقریر بصدارت کانگریس پر ولایت کے بہت سے اخبارات میں پرزور نوٹس لیا گیا ہے چنانچہ پریسیڈنشل ایڈریس کے وثوق پر ایک اخبار نے دکھایا ہے کہ "ہندوستان کی آمدنی ۰۰۰۰۰۰۸۴ پونڈ ہے جس میں سے نصف حصہ فوج پر خرچ ہوتا ہے اور قریباً ۱/۶ ہوم چارجز (مطالبات انگلستان) میں چلا جاتا ہے جو فوجی اخراجات کے علاوہ ہیں ایک کروڑ پونڈ جو ان دونوں سے بچتے ہیں ۳ تین تیس لاکھ پونڈ برٹش افسران سول کی تنخواہوں وغیرہ میں دیکر دیگر مقاصد کے لئے صرف ۷ لاکھ پونڈ بچتے ہیں۔ گویا رعایا کی اغراض کو ملک کی آمدنی میں سے پورا ۱/۲ حصہ بھی نہیں ملنے پاتا۔ جس کا نتیجہ خواہ مخواہ یہ ہونا چاہئے کہ تیس کروڑ باشندوں کی تعلیم کے لئے صرف ستر سات لاکھ پونڈ دیئے جاتے ہیں جنکی قلت محتاج تشریح نہیں۔

پنجاب میں رقبہ زیر کاشت گندم

پنجاب میں جس کی پیداوار گندم ملک کی مجموعی مقدار کے ۱/۴ حصہ سے کچھ زیادہ ہے اس دنوں (۸۹۰۴۱۰۰) ایکڑ رقبہ اراضی زیر کاشت گندم پایا جاتا ہے۔ جو ابھی تک پنجسالہ گذشتہ کے رقبہ سے بقدر ۱۲ فیصدی اور رسنہ اپریل کی آخری تحقیق کے رقبہ سے ۴ فیصدی زیادہ ہے۔ جسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ تخم ریزی کے وقت بارش کافی مقدار میں بہم پہنچ گیا تھا۔ اور اگرچہ جہاں تین ماہ سے صورت حالات خطرناک نظر آنے لگی تھی اور غلہ کا بھاؤ بھی بہت کچھ بڑھ گیا تھا۔ بلکہ بعض اضلاع میں تو گرانی قایم ہے لیکن خدا نے اپنا بڑا فضل کیا کہ موسم ہفتہ فروری میں اگر

فصل کی بہت اچھی امید ہے اور درو کے وقت ضرور ارزانی ہو جائے گی۔ بشرطیکہ باہر کے سوداگر ابھی ہون کا دستور موقوف رکھیں۔

علیگڈھ کالج اور غرباء کی تعلیم

مسٹر عبد الغفور ہیڈ ماسٹر ... نے انسٹیٹیوٹ گزٹ کی تازہ اشاعت میں ایک جامع و بسیط مضمون بعنوان "مسلمانوں پر علیگڈھ کالج کے احسانات" لکھ کر ان عظیم الشان فوائد کا ذکر کیا ہے جو مسلمانان ہند کو علیگڈھ کالج سے بالواسطہ و بلاواسطہ پہنچے ہیں اور آئندہ انشاء اللہ پہنچیں گے جن سے غرباء کو بھی بہرہ اٹھانیکا موقع ملیگا۔ کیونکہ بقول مسٹر موصوف "سرسید کی پالیسی یہ تھی کہ اول امراء اور متوسط الحال لوگوں کو تعلیم دلانا چاہئے اُن سے نیچے دار العلوم کے لئے مدد مانگنی چاہئے۔ جس وقت یہ طبقے ملکی و قومی ضروریات کا احساس کرنے لگیں گے تو غرباء کی تعلیم کے وسائل بہت آسانی سے ہاتھ میں آ جائیں گے۔ چنانچہ سرسید کی یہ امید پوری ہوتی نظر آ رہی ہے۔ امراء و روساء کے بچے کافی تعداد میں کالج میں موجود ہیں انکے تعلقات و روز کی کوششوں سے کالج کے ہر فنڈ میں ہزار روپیہ آتا رہتا ہے۔ ڈیوٹی فنڈ میں وظائف کے لئے چالیس ہزار سے زیادہ کی معقول رقم صرف طلباء کی کوشش و روز چندہ سے جمع ہو گئی ہے اور اس سے سینکڑوں کالج کلاس کے طلباء کو ماہواری وظائف دیئے جاتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ ایسے اشخاص جنہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا کسی طرح سے کوئی موقع نہیں تھا صرف محمڈن کالج کی بدولت سینکڑوں کی تعداد میں بی اے پاس کر رہے ہیں۔

مقامی فضول خرچی

حضور شاہزادہ ویلز بہادر کے استقبال فنڈ لاہور کی جنرل کمیٹی کے آخری جلسہ کی کارروائی سے پتہ لگتا ہے کہ اہل لاہور کا کم و بیش ۳۴ ہزار روپیہ اپنے شاہی مہمان اور ان کی بیگم صاحبہ کی تواضع و تکریم میں صرف ہوا۔ اس خاطر مدارات میں علاوہ مقصد پنجاب کی شہرت و نیک نامی کے ساتھ اضافہ کرنے کی کوشش کیگئی۔ مگر اکثر ممبران کمیٹی شاکی ہیں کہ روپیہ بیجا بے پرواہی سے خرچ ہوا۔ جو عارضی دروازہ دو تین سو روپیہ سے بن سکتا تھا اس پر تیرہ سو روپے کی لاگت آئی۔ اور جو چالیس پچاس سے بنتا وہ تین تین سو روپے میں بنوایا گیا۔ اسی طرح باقی رقم خرچ ہوئی جسپر کوئی پبلک کا ہمدرد افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

محمودوں سے سرکاری شرائط

مسٹر کرسپ پولیٹیکل افسر نے ۵ فروری گذشتہ کو مقام جندولہ میں محمودوں کے جرگوں پر جن سرکاری شرائط کا اعلان کیا ہے اور انکی تعمیل ایک میعاد معینہ کے اندر لازمی قرار دی ہے۔ وہ یہ ہیں کہ انکے سارے ذمہ ۵۰ ہزار روپیہ جرمانہ کیا

وہ ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ کے لیئے بند کر دیا گیا۔ تاوقتیکہ وہ بذریعہ نیک چلنی کے خود کو موجودہ الزامات سے پاک نہ کر دکھائیں۔ اور جن شخصوں پر کپتان بوزنگ۔ کرنل ہارمن اور کپتان ڈونلڈسن کے وقوعات قتل میں سازش رکھنے کا شبہ ہے انہیں انگریزی حکام کے حوالہ کر دیں کہا جاتا ہے کہ جرگوں پر ان سخت شرائط کا بہت کچھ اثر ہوا ہے۔ اور منجملہ ۵ اشخاص مطلوبہ کے وہ تین کو حاضر کر چکے ہیں۔ اور باقی دو کی گرفتاری میں بھی کوشش کر رہے ہیں۔

ایک پروفیسر کی حق تلفی

گورنمنٹ کالج لاہور میں جدید پروفیسر کیمسٹری کی اسامی نکلنے پر لالہ روچی رام صاحب ساہنی ایم اے جیسے ماہر و تجربہ کار اسسٹنٹ پروفیسر سائنس کالج مذکور کی اعلیٰ قابلیت و دیرینہ خدمت کے حقوق صریح نظرانداز کیے جانے اور ایک ناتجربہ کار نوجوان یورپین مسٹر جونز کے جنہوں نے پچھلے ہی سال کیمبرج یونیورسٹی میں بی اے پاس کی ہے۔ ولایت سے مقرر ہو کر آنے کو پنجاب کی تعلیم یافتہ پبلک نے بڑے رنج کی نظر سے دیکھا ہے۔ کیونکہ لالہ روچی رام صاحب کالج کے اندر اور باہر بڑی ہر دلعزیزی رکھتے ہیں۔ اور سائنٹیفک آلات کی تیاری اور بعض نادر امور طبیعات کی تحقیق سے اپنی زبردست لیاقت کا بین ثبوت دے چکے ہیں۔ پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ کس بنا پر ایک نوعمر و ناتجربہ کار شخص کی خدمات انکے مقابلہ میں قابل ترجیح سمجھی گئیں۔

فوجی دفاتر کا نیا انتظام

مسٹر مارلے کی جدید تجاویز کے بموجب ہندوستان میں فوجی دفاتر کا نیا انتظام ۵ ماہ رواں سے شروع ہو گیا۔ اور ملٹری ڈیپارٹمنٹ ایک "جنرل" سکرٹری کی ماتحتی میں صیغہ فوج سے الگ قائم کر دیا گیا۔ لیکن لارڈ کچنر بہادر کی یہ آرزو پوری نہ ہوسکی کہ "آرمی ہیڈکوارٹرز" اور "آرمی ڈیپارٹمنٹ" کے دفاتر ایک کر دیئے جائیں اور آخرالذکر کا سکرٹری "ایک" محافظ دفتر سے زیادہ کی حیثیت نہ رکھے۔ لارڈ منٹو بہادر اور دو ممبروں نے اس تجویز کو بنظر کفایت شعاری منظور کر لیا تھا۔ مگر چار دوسرے ممبر رضامند نہ ہوئے۔ صاحب وزیر ہند باجلاس کونسل نے بھی "آرمی ڈیپارٹمنٹ" کو بدستور سابق "ہیڈکوارٹرز" سے جدا رکھنے اور آرمی سیکرٹری کو دوسرے سکرٹریوں کے سے اختیارات بخشنے کا حکم دیا۔ تاکہ فوج کا کوئی کام اُسکی وساطت بغیر سرانجام نہ پا سکے۔ ہر ایک کاغذ آخری احکام صادر ہونے سے قبل اُس کے ہاتھ سے گذرے اور امور ضروری میں وہ وائسرائے کو مفید مشورہ دے سکے۔

کار کلی ہنوز در قدرت است

مسٹر مارلے کی رہیے سے صاحب کمانڈر انچیف بہادر کی مطلق العنانی پر کچھ نہ کچھ روک ضرور عاید ہو جائے گی۔ آرمی سکرٹری اپنی معاملہ فہمی و حکمت عملی سے انکی نامناسب غیر واجب درخواستوں

کو منظور کرا دینے کا موقع باضابطہ طور پر ہر ایک سال پر لالیٹر کے ملاحظہ وغور کی خاطر ضروری نوٹ لکھ سکیگا چنانچہ مجاز ہوگا کہ کسی امر خاص میں وائسرائے کو زبانی مشورہ کرے اور اس کے تمام پہلوؤں سے آگاہ کر دے۔ تاہم مبصرین والا رڈ کرزن ہمارا کا خیال ہے کہ اس جزوی تبدیلی سے کمانڈر انچیف کی حیثیت کسی طرح رفع نہ ہوسکیگی اور آئندہ یہ سوال اس وجہ سے کام کی انتہا سے زیادہ پہنچیگا تو ایک رعایا کے پہلو سے مسٹر مارلے کی تجاویز اسی حالت میں قابل اطمینان اور سب سے بہتر کبھی جاسکتی ہیں کہ خرچ میں ہے کہ فوجی اخراجات کا بار گراں کچھ ہلکا ہو اور لارڈ کچنر کے سرحدی انتظامات پر جو لاکھوں روپیہ فضول صرف کرنا چاہتے ہیں وہ سب موقوف کیا جائے۔

ایک مشفقانہ نصیحت

تمام روشن خیال زمانہ شناس اصحاب کئی سال سے اس امر پر زور دیتے رہے ہیں کہ مسلمان بڑی سرگرمی سے پولیٹیکل تحریکوں میں حصہ لیں اور اگر انہیں بعض وجوہ سے نیشنل کانگریس میں کچھ تامل ہو تو اپنی پولیٹیکل انجمن علیحدہ بنائیں۔ جو کانگریس کی کوشش بدوش کام کر سکے۔ لیکن آج کل جبکہ لارڈ منٹو سر ایبٹسن سرائی خواہ ہیں اعلیٰ حکام صوبجات خود مسلمانوں کو پولیٹیکل تحریک کے مشورے دے رہے ہیں۔ اسکا اندیشہ کرنا بیجا نہیں کہ کہیں مسلمانوں کی ان پولیٹیکل مجالس سے ہندوؤں کے

پولٹیکل جلسوں کی مخالفت کا کام نہ لیا جائے تاہم ہمیں فال بد سے محترز رہ کر امید لگانی چاہیئے کہ اب جو علیگڈھ پارٹی کے لیڈروں کو بھی مسلمانوں کی پولیٹیکل ایسوسی ایشن کی ضرورت محسوس ہوئی ہے تو وہ اس قدیم پیپر یا نگ ایسوسی ایشن کی بوسیدہ ہڈیوں میں جان ڈالنے کی کوشش نہ کرینگے۔ جو سرسید مرحوم کی زندگی میں ہی اپنی قدرتی موت سے مرچکی تھی بلکہ ایک تندرست پولیٹیکل پالیسی سے جدید ایسوسی ایشن جاری کرینگے اور اُسے نہ صرف زندہ بلکہ توانا و چست رکھیں گے۔

عازمان حج کے لئے واپسی ٹکٹ کی قید

ہر حصّہ ملک کے مسلمانوں میں گورنمنٹ آف انڈیا کی اس تجویز سے سخت بےچینی پیدا ہوگئی ہے کہ عازمان زیارت حرمین کے لئے جہاز و ریلوے کی واپسی ٹکٹ خریدنا لازمی قرار دیا جائے اور اسکے بغیر کسی کو روانگی کی اجازت نہ ملے۔ اس تجویز کا خیال گورنمنٹ ہند کو غالباً اُن دقتوں سے پیدا ہوا ہے۔ جو سابق شریف مکہ کے ناجائز مطالبات کی وجہ سے کثیر التعداد حاجیوں کو پیش آتی تھیں۔ لیکن اب جبکہ وہ ستمگر و حریص شریف اپنے کردار کے مکافات کی خاطر دوسری دنیا میں چلے گئے ہیں۔ اور عازمان حج کو بھی تمام اخراجات کا تخمینہ ہوگیا ہے۔ بنجانب سرکار واپسی ٹکٹ کی قید لگائے جانے کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی۔ بلکہ قوی اندیشہ ہے کہ عوام جو تعلیمہ و دیگر ناگوار نتیجے پہلے ہی ظاہر ہوئے ہیں براہ غلط فہمی ہے سرکار کی طرف سے "امتناع حج کی کوشش" اور "مذہبی امور میں مداخلت" سے تعبیر کرکے سخت طول ہوا ہے جس کا پیر مفصل بحث کیجائیگی۔

جاپان کا قحط

اگرچہ جاپانیوں کی غیور طبیعت نے انہیں اپنی مصیبت دوسروں پر ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دی تاہم یہ بات اب پوشیدہ نہیں رہی ہے کہ اسکی رعایا کال کے ہاتھوں بڑا دکھ اٹھا رہی ہے۔ خصوصاً اس کے شمالی علاقوں میں مصیبت بہت بڑھی ہوئی ہے جس کی نسبت اخبار شنگھائی کا خیال ہے کہ پچھلے ۶۰ برس میں کبھی جاپانیوں پر ایسی سختی نہیں گذری تھی۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس سال یہاں سے چاولوں کی فصل بالکل غارت ہوگئی اور جن تین صوبوں فوکوشیما۔ میاجی اور ایواٹ پر بوجہ سرسبزی و سیر حاصلی سارے ملک کا بھروسہ تھا۔ اس میں پیداوار نام کو نہیں ہوئی۔ کمیشن تحقیقات قحط کی رپورٹ کے بموجب صوبۂ میاجی کے ۹ لاکھ باشندوں میں سے ایک لاکھ ۸۰ ہزار بھوک سے جان بلب ہیں یہی حال صوبۂ ایواٹ کا ہے جس کے بعض حصوں میں درختوں کی چھال اُتر کے بلیوں کے کھانے تک نوبت پہنچ گئی ہے۔ سارے جاپان میں ۳ لاکھ سے زیادہ آدمی فاقے مر رہے ہیں اور بعض کاروبار درہم برہم پڑے ہوئے ہیں۔ الاماں!

مراحم سلطانی

اخبار "ترجمان حقیقت" لکھتا ہے کہ سلطنت عثمانیہ میں باہر سے آ آ کر آباد ہونے کے لئے لوگ بکثرت آ رہے ہیں۔ جنکی مدد کا سرکاری خزانے پر بڑا بار پڑتا ہے مگر اعلیحضرت سلطان المعظم کی دینی حمیت و شفقت اجازت نہیں دیتی کہ یہ مہاجرین کسی بات کی تکلیف اُٹھائیں ان الطاف خسروانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ جو لوگ باہر سے بالکل مفلس تلاش آتے ہیں۔ وہ سلطنت عثمانیہ میں آباد ہونے کے بعد بہت جلد متمول ہو جاتے ہیں۔ بموجب تازہ احکام سلطانی کے حال میں جو لوگ وارد ہوئے ہیں انکو سلطنت کے ایسے حصہ میں آباد کیا جائیگا۔ جہاں آبادی کم اور اراضی غیر مزروعہ زیادہ ہے۔ جو مسلمان دنیا کے دوسرے حصوں میں ذرائع معاش سے محروم اور غربت کے ہاتھوں پریشان ہوں۔ اُنکی فلاح کے لئے اس سے بہتر کوئی تدبیر نہیں ہو سکتی کہ وہ نقل مکان کرکے ٹرکی میں جا بسیں۔

ہولناک ہوس تکسیں

سنا گیا ہے کہ لاہور میونسپلٹی کو بعض سڑکوں۔ واٹر ورکس۔ برقی روشنی وغیرہ میں کچھ ترمیم کرنی چاہتی ہے اور انکی لاگت کے متعلق جو ۱۵ لاکھ روپے کا تخمینہ کیا گیا ہے۔ اس کی رقم گورنمنٹ سے قرض لینا چاہتی ہے۔ اس کے لیو نا ئیڈ روپیہ مہیا کرنے کی خاطر چونگی کی آمدنی بڑھانے کی ضرورت پڑیگی۔ اس کے متعلق یا تو محصول چنگی

اضافہ کیا جائیگا - یا شہر کے مکانات پر ایک بھاری ٹیکس لگیگا جس کی مقدار سُن کر لوگ بہت گھبرا رہے ہیں اور خیال ظاہر کرتے ہیں کہ جو میونسپل ترقیاں اُنہیں ستم زیر بار کرنے والی ہوں اُنکی باشندوں کو ضرورت نہیں بلکہ وہ اُن کے بغیر خوشی سے گذارہ کر لیں گے - ابھی تک کسی ٹیکس کی بابت کوئی باضابطہ اعلان شایع نہیں ہوا مگر لوگ افواہوں ہی سے سخت پریشان ہیں!

آل انڈیا سودیشی نمایش کی تجویز!

کلکتہ کی ینگ مین کرسچین ایسوسی ایشن (کالج برانچ) اِس مفید تجویز پر قابل مبارکباد و لایق شکر گذاری ہے کہ اُس نے ۱۲ مارچ آئندہ اور روئن ہال نمبر ۸ کالج سٹریٹ میں ہر قسم کی سودیشی اشیا کی ایک نمایش منعقد کرنی چاہی ہے جسکے دیکھنے کی ہر شخص کو عام اجازت ہوگی - اور جن لوگوں کا سامان مبصرین کے نزدیک بہتر و قابل قدر قرار پائیگا اُنہیں سرٹیفکیٹ دیئے جاوینگے - اُمید ہے کہ جناب آنریبل سی ایچ ایلن صاحب میر مجلس کلکتہ میونسپل کارپوریشن سے صدارت نمایش قبول فرمانے کی جو درخواست کیگئی ہے وہ شرف قبول پائے گی - اور مسٹر مارلے کے خط کا اب سے بنگال میں سودیشی کا جو نیا جوش و خروش پیدا ہوگیا ہے اُس سے نمایش کے شاندار اور بارونق بننے میں قیمتی مدد ملیگی۔

فرانس و وینیز ویلا کا ناگوار تنازعہ

مصری اخبارات کو نیویارک سے خبر ملی ہے کہ کاسٹرو پریسیڈنٹ

جمہوریہ وینیز ویلا نے ممالک متحدہ امریکہ میں کچھ بھیجے ہیں، کہ وہاں کے بعض ذی اثر اخبارات کو ترغیب دیکر موجودہ قضیہ کے متعلق وینیز ویلا کی موافقت پر آمادہ کریں ساتھ ہی نیویارک میں ایک پمفلٹ شایع ہوا ہے جس میں وینیز ویلا کی مصائب اور فرانس کی دیاوتی دکھائی گئی ہے - اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وینیز ویلا کی حمایت میں سلطنت امریکہ کا عین فائدہ ہے - اس پمفلٹ کے ساتھ بعض ایسے کاغذات بھی شامل ہیں - جن سے وینیز ویلا میں فرانس کی شرارت ثابت ہوتی ہے - مگر اغلب نہیں کہ پریسیڈنٹ کی یہ کوشش کچھ کارگر ہو - کیونکہ امریکہ اپنی ہی جیسی جمہوری سلطنت یورپ سے ہرگز نہ بگاڑیگا - اور عام اصول تمدن کے موافق کمزور کو اُس کے حال پر چھوڑ دیگا۔

توہم پرستی کا ایک خونریز نتیجہ

دو تین ماہ قبل یورپ کی طرف کا ایک دردناک واقعہ اخبارات میں مشتہر ہوا تھا جس میں ایک اولاد کی خواہشمند عورت نے کسی فقیر کی نصیحت کے موافق اپنی پڑوسن کے بچے کو مار کر کوئی ٹوٹکا کیا تھا - حال میں ایک ایسے ہی دردناک واقعہ کی خبر جگادھری ضلع انبالہ سے آئی ہے کہ ایک للّار ٹیا اپنی بیوی اور تین دوسرے آدمیوں سمیت ایک ہفت سالہ معصوم بچے کی جان لینے پر

آمادہ ہوگیا - اور چونکہ اُسکے کئی بچے شیرخواری کی حالت میں ضایع ہو چکے تھے - اِس لئے بیوی کے ساتھ نہ زندہ رہنے کا ایک جوگی کی اس بیہودہ نصیحت پر اعتبار کر لیا کہ مولود کے صحیح و سالم رہکر عمر طبعی تک پہنچنے کیلئے عورت کو کسی بچے کے خون سے نہانا چاہئے - اِس معصوم کا خون اس طرح بہاکر کیا چاہا تھا۔ اور بہتے کو صبح وہ رفقا کے پھانسی پر لٹکنا نصیب ہوا - اس کی بیوی اور ایک اور شخص نے جبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا پائی - اس قتل کا مشورہ دینے والے جوگی کو بھی تعزیر بجا طور سزا ملنی چاہیئے تھا۔

دو ناگوار قضایا کا نیک انجام

پچھلے دنوں ملک آگرہ میں جو افسوسناک واقعات یورپین افسروں کی جانب سے دیسی معززین کے ساتھ ناگوار برتاؤ کئے جانے کے متعلق پیش آئے تھے اور جنہیں اتفاق سے ایک ہی نام (قاضی مسٹر سراج الدین) اور مساوی قانونی پایہ (بیرسٹر ایٹ لا) کے دیسی معززین کو یکساں صدمہ پہنچا تھا - اُنکا یورپین افسران کے معافی مانگ لینے سے ہی سالی تصفیہ ہوگیا - اور بات بڑھنے نہ پائی - قاضی سراج الدین صاحب بیرسٹر راولپنڈی سے مسٹر و سورتھ ڈپٹی کمشنر اٹک نے راولپنڈی ہی میں لکھے ہوئے لفظوں میں معافی مانگ کر آئندہ وکلا سے اخلاق برتنے کا اطمینان دلایا - اور مسٹر سراج الدین بیرسٹر جج عدالت معاملہ خفیفہ آگرہ سے ڈیش نیو زبلر ز ریلیف ہیئتی [illegible]

پیسہ میگزین

(اُردو زبان کا ماہواری رسالہ)

[illegible]

دونوں لفٹننٹوں نے اپنی حرکات نا ملایم پر اُن کے جلاس میں آکر عذرخواہی کی اور معافی مانگی جس کے بعد دونوں صاحبان اپنے دعاوی سے دست بردار ہوگئے۔

ندوۃ العلماء کا گیارھواں سالانہ جلسہ

اراکین انتظامیہ ندوۃ العلماء لکھنؤ ایک تازہ اعلان میں گیارہویں سالانہ جلسے کے لیے مقام بنارس اور ایام ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۱۰ء قرار پانے کی خبر دیتے ہوئے لکھتے ہیں:- "ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ گذشتہ جلسوں سے بھی باعتبار عظمت و شان کے فایق ہوگا۔ اس جلسہ میں ایک خاص بات یہ ہوگی کہ دارالعلوم کی تعلیم و تربیت کا نمونہ پیش کیا جاویگا۔ اور شرکائے جلسہ کو اس بات کے جانچنے کا موقع ملیگا کہ طلباء دارالعلوم کو دیگر مدارس کے طلباء پر کن چیزوں میں فوقیت حاصل ہے ...... دوسری چیز جو تمام جلسوں سے خاص مزید ہوگی۔ وہ یہ ہے کہ کتب و فرامین شاہی اور قطعات وغیرہ کی نمایش اسی جلسہ کے ساتھ کھولی جائے گی ...... پس جو حضرات شرکت کا ارادہ رکھتے ہوں وہ کم از کم ایک ہفتہ پیشتر اپنی تاریخ روانگی سے جناب مولوی مقبول عالم صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل بنارس کو اطلاع دیں۔ تاکہ انکے استقبال و قیام کا پہلے سے مناسب انتظام کیا جاسکے۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ

انجمن حمایت اسلام لاہور کا اکیسواں سالانہ جلسہ امسال بھی معمول کے موافق ایسٹر کی تعطیلوں میں ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ اپریل کو منعقد ہوگا۔ جلسہ میں آنے والوں کی خاطر نارتھ ویسٹرن ریلوے نے انٹرمیڈیٹ و تھرڈ کلاسوں اور اودھ روہیلکھنڈ ریلوے نے دوم و درمیانہ و سوم درجوں کے کرایہ میں ۹ سے ۲۰ اپریل تک نصف کی رعایت منظور کرلی ہے۔ بشرطیکہ سفر ۵۰ میل سے کم کا نہ ہو۔ رعایتی ٹکٹ حاصل کرنے کے واسطے صاحب سکرٹری انجمن کا سرٹیفکیٹ جو ۲۰ مارچ کے بعد مل سکتا ہے۔ عمال ریلوے کو دکھانا ضروری ہوگا۔ اور ایک ہی سرٹیفکیٹ کئی صاحبان کے لیے کافی سمجھا جائیگا۔ اُمید ہے کہ ہمدردان قوم و حامیان تعلیم نہ صرف اپنی شمولیت سے اس ضروری جلسہ کی رونق بڑھائیں گے۔ بلکہ بڑی فراخ حوصلگی سے مالی مدد دیکر انجمن کو ان پریشانیوں سے چھڑائیں گے۔ جو مستقل فنڈ و دیگر ضروری اغراض کی طرف سے لاحق حال ہیں۔

ندوۃ العلماء کا کتب خانہ

رسالہ الندوہ کی سب سے پچھلی اشاعت کے ایڈیٹوریل نوٹس میں علوم عربیہ کے ہمدردوں کو یہ مژدہ سنایا گیا ہے "کہ جناب مولانا شبلی مدظلہم نے قطعی ارادہ کرلیا ہے کہ اپنا قیمتی کتب خانہ قوم کے لیے وقف کردیں۔" چونکہ دارالعلوم ندوہ سے بہتر کوئی مقام عربی علوم کے کتب خانہ کے لیے نہیں ہوسکتا اس لیے کتب خانہ دارالعلوم ہی کا بہترین مستحق سمجھا جاسکتا ہے۔ مگر بقول الندوہ مولانا ممدوح نے اپنے عطیہ کے متعلق یہ شرط قرار دی ہے کہ "جب تک کتب خانہ کے لیے کوئی عمدہ عمارت مہیا نہ کی جائیگی۔ انکا کتب خانہ دارالعلوم میں منتقل نہ ہوسکیگا۔" پس ہم بہی خواہان عربی و شائقین علوم مشرقیہ کو چاہیے کہ اس مبارک موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور سالانہ جلسہ ندوۃ العلماء میں کتب خانہ دارالعلوم کی عمارت کے لیے فراخ حوصلگی سے چندہ مرحمت کریں۔

مجوّزہ سائینس سکول کی مالی اعانت

حضور ولیعہد بہادر و عالیجناب شاہزادی ویلز صاحبہ کے ورود مسعود کی قابل قدر یادگار مجوزہ سائینس سکول کے چندہ میں اب تک (۶۶۲۴۴۲۲) روپئے وصول ہوچکے ہیں جس سے ساڑھے چار ہزار سالانہ مستقل آمدنی ہوگی۔ جس کے ساتھ ہز ہائینس سر آغا خاں بالقابہ کے تازہ گرانٹ ڈھائی ہزار سالانہ اور لیڈی ایرانز کی تنخواہ کے ایک فی صدی حصہ کی آمدنی تین ہزار چھ سو روپے سالانہ اور ایک دیسی ریاست اور ایک دوست کے گرانٹ چھ چھ سو روپیہ سالانہ کو شامل کیا جائے۔ تو مجوزہ سائینس سکول کے مستقل سالانہ چندہ کی مقدار دس ہزار سے کم نہ رہیگی۔ جو سائینس کلاسیں کھول دینے کے لیے کافی

ہے۔ مگر علیگڑھ کالج کی شان اور قومی ضروریات کے لائق سکول جبھی جاری ہو سکتا ہے کہ ۱۰ لاکھ روپیہ جمع ہو جائے۔

حضور ولی عہد بہادر کی معاودت وطن

حضور ولی عہد بہادر و عالی جنابہ شہزادی ویلز صاحبہ کا مبارک سفر ہندوستان ۱۹ ماہ بدوان کو بخیر و عافیت انجام کو پہنچا۔ اور کامل ۴ ماہ و ۱۰ یوم کی مسرت انگیز سیاحت کے بعد حضور ممدوح نے خاص حشم و خدم سمیت دوشنبہ کو کراچی پر ساحل ہند کو الوداع کر کر عزم ولایت فرمایا۔ اس معاودت کے سفر میں ۳۰ کروڑ باشندگان ہند کی تہ دل سے نکلی ہوئی دعائیں برابر حضور کے ساتھ رہنگی اور ولایت پہنچنے پر بھی مدت العمر کی جان و مال کو شر اعداء و چشم زخم حادث روزگار سے محفوظ رکھنے میں کام آئیں گی۔ کیونکہ تمام دنیا میں قوم ہندوستانیوں سے زیادہ فرمانروائے وقت کی وفادار و عقیدت مند نہیں ہو سکتی۔ امید ہے کہ ہمارے آئندہ شہنشاہ و ملکہ بھی ہندیوں کے اظہار عقیدت کو اپنی خاطر عاطر سے محو نہ فرمائیں گے۔ اور اپنے والد گرامی قدر اعلیحضرت ملک معظم کو ان کی وفادار رعایا کے خیالات سے آگاہ کر کے ذمہ دار وزراء کو ہند کے حق میں انصاف کرنے پر آمادہ بنائیں گے +

جرمنی کی جنگی تیاریاں

فرانس و جرمنی دونوں ملکوں کی جنگی تیاریاں دیگر معاملات نظم و نسق پر سبقت لے گئی ہیں۔ اور قیصر جرمنی کے جوش سے ان کی رعایا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہی ہے۔ جس کا نتیجہ چند ماہ قبل ہی خطرناک نکلتا۔ اگر انگلستان کا قدم درمیان نہ ہوتا اور وہ الگ تھلگ رہنے کے باوجود قضیہ مراکش میں فرانس کا جانب دار نہ پایا جاتا۔ جرمنی کے جادہ مسالمت کو چھوڑ کر جنگی تیاریوں کی طرف جھک پڑنے کا یہ سبب بتایا جاتا ہے کہ بلاد غیر میں اس کے مصالح ملکی تو زیادہ ہیں مگر بہ نسبت سپین و انگلستان وغیرہ کے جرمنی تجارت بہت کم ہے۔ لیکن بعض حلقوں میں سخت اندیشہ ظاہر کیا جانے لگا ہے کہ جرمنی کی جنگی تیاریاں عنقریب نہ صرف فرانس بلکہ یوروپ بھر کے کاسۂ امن کو مکدر کر دینگی!

ملکی صنائع کی حفاظت

ٹرکی کا مشہور اقدام لینے ایک طویل اور مدلل آرٹیکل میں سلطنت عثمانیہ کو ایسے ذرائع اختیار کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے جن سے غیر ملکی صنائع کے مقابلہ میں دیسی مصنوعات کی حفاظت ہو۔ اور ملکی صنعت و حرفت ترقی کرے جو اہل ملک کی بدمذاقی سے غیروں نے اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے اور حتی الامکان ترقی دیکر معقول نفع اٹھا رہے ہیں۔ اس فائدہ میں ملک کا بہت تھوڑا حصہ ہے کیونکہ اگر آپ

استنبول کی کسی تجارتی کوٹھی میں جا کر دیکھیں تو پتہ لگیگا کہ بہت سا بازار کا مال "دیسی ساخت" کے نام سے بکتا ہے۔ اور اسمیں شک نہیں کہ وہ نقل مطابق اصل ہوتا بھی ہے۔ مگر ملکی حرفتوں کو اس سے سخت نقصان متصور ہے۔ انگریزی کارخانوں میں ٹریڈ مارک تک بھی ٹرکی ہی کا بنا دیتے ہیں۔ اور دوسرے بھی ایسی ہی چالیں لوگوں کو پھانسنے کے لئے کرتے ہیں۔ لہذا فرض ہے کہ گورنمنٹ ان کارروائیوں کے انسداد کی کوئی تدبیر کرے۔

لیوپولڈ شاہ بلجیم بران کی بیٹی شہزادی سٹیفانی نے اپنی متوفیہ ماں کی جائداد میں سے حصہ پانے کا دعوٰی اپنے شاہی باپ پر کیا تھا۔ جو خارج ہوا۔

بلغاریہ و مصر میں ایک تجارتی معاہدہ اتحاد مرتب ہوا ہے جس کی رو سے بلغاریہ اپنی سیاسی ایجنسی مصر میں قائم کر سکیگا +

انجمن حمایت اسلام اور ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسے ایک ہی تاریخوں میں قرار پانے سے پنجاب کے اکثر حامیان ندوہ امسال شرکت سے معذور رہیں گے لیکن کوئی وجہ نہیں کہ وہ اپنے چندہ کا روپیہ اور مجوزہ رزولیوشن بکے اراکین انتظامیہ کو نہ بھیج دیں +

عالم نسواں

زنانہ نارمل سکول پنجاب:- زنانہ نارمل سکول پنجاب جو گذشتہ سال کھولا گیا تھا ترقی پر ہے۔ اس میں بہم طالبات اور بہم معلم ہیں جو لڑکیوں کو تعلیم دینے کا عمل سکھاتی ہیں۔ پنجاب کے چند ایک دیگر شہروں میں بھی اسی قسم کے نارمل سکول کھولے گئے ہیں۔ مذکورہ سکول اگر چند سال اور یہ سکول اسی طرح پر چلتا رہا تو بہت سی معلمہ اسکول پڑھائی سے واقف کار زنانہ سکولوں میں پڑھانے کے واسطے مل جائیں گی۔

عورتوں کی قابل تعریف جرأت:- کسی نے سچ کہا ہے کہ ہندوستان کے مرد عورتیں اور یورپ کی عورتیں مرد ہیں۔ ایک ہمارے ہم وطن ہیں کہ حقوق کے حاصل کرنے کے لئے گورنمنٹ سے التجا کرنا گناہ سمجھتے ہیں اور کانگرس ایسی سادہ سوسائٹیوں کی شمولیت سے بھی نفرت کھاتے ہیں۔ بلکہ بعض لوگ تو دوسروں کو بھی ڈراتے ہیں۔ کہ دیکھنا گورنمنٹ کی اس میں سخت ناراضگی ہے مگر ایک انگلستان کی عورتیں ہیں کہ زبردستی بھی اپنے حقوق حاصل کیا چاہتی ہیں۔ پچھلے دنوں انگلستان کی مستورات نے اپنے پولیٹکل حقوق کے لئے سخت تقاضا کیا اور ایک مجمع نے مسٹر ہیمبل بنرمین وزیر اعظم کے مکان کو گھیر لیا۔ اور کہا کہ ہمیں ملاقات کرنے کی اجازت دی جاوے۔ لیکن اجازت نہ ملی۔ پولیس نے بمشکل تمام ان عورتوں کو منتشر کیا اور تین عورتوں کو گرفتار کیا۔ جنہیں بعد فہمائش رہائی دی گئی۔

ملکہ ماڈ:- ناروے کی ملکہ ماڈ وہاں کی زبان سیکھ رہی ہیں۔ جس میں انہیں کچھ زیادہ وقت نہیں ہوتی کیونکہ اس زبان سے انہیں خاص مناسبت ہے۔ بچپن میں وہ ڈینش زبان آسانی سے پڑھ لیتی تھیں ناروے اور ڈنمارک کی زبان میں بہت ہی خفیف تفاوت ہے۔

شہزادی اینا:- پرنسس آف بیٹنبرگ جن کی مہر... الفانسو شاہ اسپین سے شادی ہونے والی ہے۔ سکاٹلینڈ میں پیدا ہوئی ہیں۔ انگلستان کے شاہی خاندان میں سوا ان کے تین سو سال سے سکاٹلینڈ میں کوئی پیدا نہیں ہوا۔ یعنی ۱۶۰۰ء میں شاہ چارلس اول کی پیدائش کے بعد سے۔

عورتوں کی زندگی کا بیمہ:- اب عورتوں نے بہ نسبت مردوں کی زندگی کا بیمہ کرانے کی جانب بہت کم توجہ کی ہے۔ حالانکہ یہ ان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جب کسی عورت کا خاوند اپنی بیوہ بیوی کے لئے کچھ مال و متاع چھوڑ جاتا ہے تو وہ اس کی کما حقہ حفاظت نہیں کر سکتی۔ اگر ایسی عورتیں اپنی زندگی کا بیمہ کرا دیں تو انہیں مالی حیثیت سے بھی ...

مشاغل علمی و ریویو

فتوحات اہل حدیث:- یہ رسالہ مصنفہ ... اہل حدیث امرتسر سے شائع ہوا ہے جس میں حنفیوں اور اہل حدیث کے بڑے بڑے مقدمات کے فیصلہ جات جو پنجاب اودھ اور بنگال کے ہائی کورٹوں اور پریوی کونسل لنڈن میں حق اہلحدیث فیصل ہوئے ہیں درج ہیں قیمت ۴ر کاش اس رسالہ کا مولف دنیا کی ضرورتوں اور اپنی قوم کے نازک حالات سے واقف ہو کر کسی اس سے زیادہ سود مند کام میں یہ دقت اور محنت خرچ کرتا جو اس کام میں صرف ہوئے ہیں۔ اب شاید کوئی حنفی انجمن بھی فیصلہ شدہ فیصلے شائع کریگا۔

بھارت درپن یا مسدس کیفی:- پنڈت برجموہن صاحب دتاتریہ کیفی دہلوی پرائیویٹ سکرٹری گورنمنٹ ... صاحب اہلوالیہ رئیس جالندھر نے بھارت درپن کی حالت کا آئینہ اور آریہ ہندوؤں کی گذشتہ عظمت موجودہ تنزل اور آئندہ ترقی پر ایک دلچسپ نظم کی صورت میں دکھایا ہے معلوم نہیں کہ مسٹر آر سی دت جیسے جدید تعلیم سے واقف اہل ہنود بھی اس بات کے قائل ہیں یا نہیں کہ کسی زمانہ میں انیٹی لوڈنز (مما لک مقابل القدم) ... وغیرہ بھی اہل ہنود کے قبضہ میں تھے مگر بھارت درپن ...

... تسلیم کرنا ہے۔ ایک ... زندگی کو ونیرا ... ویس کہتے ہیں یا اہل کا تب ... مسدس کے ہمراہ دیگر مقامات پر صاحب مصنف نے نوٹ بھی آخر کتاب میں کئی نمونوں دئے ہیں۔ نظم بہت اچھی ہے ایک ... چار (۱۰۴) صفحہ قیمت آٹھ آنے (۸ر)

اخلاق نسواں:- ... مولوی محمد عباس علی صاحب ایم اے پروفیسر سینٹ زیویرز کالج بمبئی نے اس نام کی ایک کتاب عربی فارسی کی بہت کتب تاریخ سیر اخلاق وغیرہ سے منتخب کر کے مرتب کی ہے جس میں سترہ فصل ہیں اور ہر فصل میں متعدد نتیجہ خیز حکایات۔ مولوی صاحب کی محنت داد دینے کے قابل ہے۔ ہر حکایت کے آخر میں ... اردو کے موزوں مطالب شعر دئے ہیں۔ بہر حال بڑی تلاش اور محنت کا کام کیا ہے۔ صفحہ (۱۷۸) مجلد قیمت عہ

مسائل عیدین:- مولوی محمد صالح صاحب صوفی بن مولوی محمد حسن علی صاحب حنفی مرحوم نے سلسلہ فقہ حنفیہ سے مسائل عیدین اس رسالہ میں جمع کر دئیے ہیں عیدین کے مسائل جو سال بھر میں ایک ایک مرتبہ آتے عموماً لوگوں کو کم یاد رہتے ہیں۔ حجم ۳۰ صفحہ قیمت ... پتہ ملنے کا مولوی محمد صالح صوفی مالک مہتمم ... لاہور

بیرنگی زمانہ:- ... اس چھوٹے سے رسالے کے ... زندگی بیمہ۔ شادی۔ ... امداد کے واسطے پالیسی پنشن وغیرہ کا کام کرتی ہے۔

مراسلات

علیگڈہ کالج میں سائنس سکول

علیگڈہ کالج میں حضور ولیعہد کے تشریف لانے کی یادگار قایم کرنیکی تجویز کو بمبئی میں کامیابی حاصل ہونے سے مجھے ازحد خوشی ہے اور اب قوی امید ہوگئی ہے کہ وہ وقت دور نہیں ہے کہ علیگڈہ کالج یونیورسٹی کے لقب سے ممتاز و مشرف ہوگا۔ جس طرح بمبئی میں فراہمی چندہ کی کوشش کی گئی ہے کلکتہ و دیگر مقامات میں بھی ایسا ہونا چاہئے۔ ازیبل پرنس محمد قدر محمد بختیار شاہ سی۔ آئی۔ ای۔ خان بہادر مرزا شجاعت علی بیگ صاحب قونصل شہنشاہ ایران و ٹرسٹی علیگڈہ کالج وغیرہ کی کوشش سے بہت کچھ چندہ وصول ہوسکتا ہے۔ حاجی عبدالرزاق صاحب کلکتہ کے مشہور و متمول سوداگر جنہوں نے جنگ ٹرنسوال کے موقع پر فوج کے لئے بہت کچھ سامان بوٹ وغیرہ بھیجا تھا۔ ان کو بھی اس ضروری موقع پر کچھ نہ کچھ امداد فرمانی چاہئے۔ حامیان و ہمدردان قوم مثلاً زندہ دلان پنجاب تعلقداران اودہ و روسا بہار و عظیم آباد باشندگان مدراس۔ امرا و جاگیرداران حیدرآباد وغیرہ سے قوی امید ہے کہ وہ ضرور اس قومی کام میں حصہ لینگے۔ اور بمبئی وغیرہ کی طرح وہاں بھی کمیٹیاں قایم اور کام کرینگی۔ بزرگان پنجاب میں جناب مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کو بسم اللہ کرنا چاہئے ان کو دیتے ہوئے دیکھکر اور لوگ بھی چندہ دینگے۔ بلکہ میری عرض قریب ہے کہ وہاں بھی فراہمی چندہ کے لئے کوئی کمیٹی قایم ہو۔ اس وقت ایک لاکھ انیس ہزار سات سو پچاس روپیہ چندہ میں وصول ہوگیا ہے۔ (نامہ نگار)

میرزا حیرت کے مقدمات میں راضی نامہ

یکم جنوری کے کرزن گزٹ میں میرزا حیرت صاحب نے اپنی مارپیٹ کا احوال لکھا تھا اور یہ امر بڑے وثوق کے ساتھ ظاہر فرمایا تھا کہ میں نے آجتک کسی شخص پر عدالت میں دعویٰ دائر نہیں کیا اور نہ میں آئندہ کوئی دعوے کسی فرد بشر پر کرونگا مگر میرزا صاحب نے اپنی اسی تحریر پر کاربند ہونے کی عملی صورت نہیں دکھائی اور فوراً دعوے عدالت میں دائر کردیا کہ مجھکو سرفرازالرحمن وغیرہ نے انکار شہادت کے بارہ میں مارا پیٹا ہے۔ حکیم سرفرازالرحمن صاحب ایک شریف زادہ اور متمول شخص ہیں ان کے والد صاحب کی جائداد کا کرایہ سات سو روپیہ سے کم نہیں۔ تقریباً آٹھ سو روپیہ سال انکم ٹکس ادا کرتے ہیں۔ سرفرازالرحمن نے اس امر کا دعوے عدالت میں دائر کیا کہ میرے ۲۳۵ روپیہ میرزا حیرت کے ذمہ بابت کتب احسن القصص وغیرہ کے واجب ہیں حساب کی بابت میرزا کی تحریریں موجود ہیں پہلے ہی بار طلب کیا پھر تقاضا کرنے مکان پر گیا وہاں میرزا حیرت اور ان کے بھائی بھانجے نے ساتھ نامناسب حرکتوں سے پیش آئے (۳۲۳) مقدمہ فوجداری (۴۰۶) خیانت مجرمانہ میرزا حیرت پر قرار پائیں اور مقدمہ چلایا گیا مگر ۵ مارچ کو جب میرزا اور سرفرازالرحمن بہ بند شیخ سید نبی خان صاحب انسپکٹر پولیس دہلی نے جو میرزا حیرت صاحب کی طرف سے اس مقدمہ میں گواہ تھے کوشش کرائی کہ فریقین میں باہم صلح کرادی جائے۔ سرفرازالرحمن صاحب نے انسپکٹر صاحب کے فرمانے پر بر سر عدالت حیرت کو عرضی دعویوں سے معافی دیدی۔ ہم فریقین کو اس باہمی صلح پر مبارکباد دیتے ہیں۔ اور انسپکٹر صاحب کی ذاتی ہمدردی اور صلح پسندی پر مرحبا اور صد آفرین کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اب دونوں فریق کسی قسم کا باہمی تنازعہ پیدا نہیں کرینگے۔ (راقم ایک خیر اندیش حافظ دہلوی)

کہتی ہے ہمکو خلق خدا غائبانہ کیا

بمبئی کے روزانہ گجراتی اخبار "سانج ورتمان" نے اپنی ۲۰ مارچ کی اشاعت میں ایک مضمون بعنوان "علیگڈہ اسلام کی ترقی کا مرکز" طبع کیا ہے اس مضمون کا ترجمہ اردو دان اصحاب کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ "اندنوں علیگڈہ مسلمانوں کے مذہب مسلمانوں کی تعلیم اور ان کے تمدن کے اصلاح کے لئے مرکز ہو رہا ہے مسلمانوں نے علیگڈہ میں اپنے بھائیوں کی ترقی و بہبود کے لئے سامان جمع کرنے میں بڑی کوشش دکھلائی ہے اور کوئی تعجب نہیں کہ وہاں تھوڑے ہی عرصہ میں ایک سنٹرل محمڈن یونیورسٹی قایم ہوجائے مرحوم سرسید کی قایم کردہ کالج سے اعلیٰ قسم کا فائدہ ظہور پذیر ہوتا رہا ہے۔ اور اس کالج کو زیادہ کارآمد و مفید بنانے کے لئے ہزہائی نس آغاخان نے یادگار تشریف آوری ولیعہد بہادر ۳۵ ہزار کا عطیہ ایک کالج آف سائنس قایم کرنے کے چندہ میں مرحمت فرمایا ہے ہزہائی نس آغاخان کل مسلمانوں سے یکساں ہمدردی رکھتے ہیں اور یہ انکی تجویز کہ حضور شہزادہ ولیعہد بہادر و شہزادی بیگم کی تشریف آوری کی یادگار ایک کالج آف سائنس کے قایم کرنے سے ہمیشہ تازہ رکھی جائے نہایت مناسب ہے اور شاید ہی اس سے بڑھ کر کسی اور تجویز کا ہونا ممکن ہے اب معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں تعلیم کا چرچا ہر طرف پھیلا ہوا ہے اور ایسے موقع پر ہزہائی نس آغاخان کا اپنے معتقدوں کی امداد کے لئے کھڑا ہونا نہایت مفید ثابت ہوگا۔ علیگڈہ والوں نے اپنا وقت محنت اور روپیہ خرچ کرکے اپنی قوم کے لئے جو کچھ کیا ہے اسکی قدردانی ان کے ہم قوم بھائیوں پر فرض ہے اور ہندوستان کے ہر ضلع کے مسلمانوں کو لازم ہے کہ وہ ان کا اس قابل تعریف کام میں ہاتھ بٹائیں چونکہ ہم کو اپنے بھائی مسلمانوں سے ہمدردی ہے۔ اس لئے ہم کو یہ دیکھکر نہایت افسوس ہوتا ہے کہ بعض اصحاب علیگڈہ کالج سے علیحدہ ہوکر اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانی چاہتے ہیں۔ مذہب اسلام کی یہ مانی ہوئی خوبی ہے کہ اس میں باہمی خلاص بھائی چارہ اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کی ہدایت ہے اگر تمام مسلمان اسلام کی اس تعلیم و ہدایت پر کاربند رہیں اور آپس میں اتفاق سے رہیں۔ تو انکی ترقی کی رفتار روز دوگنی اور رات چوگنی ہوجائے۔" راقم عبدالحفیظ باعلظ

۳۱- مارچ سنہ ۱۹۰۶ء

کے ایک لاکھ پیسہ اخبار میں پیسہ اخبار کے

نئے خریداروں کے لئے حیران کردینے

والی رعائتوں کو ضرور ملاحظہ

فرمانا

مرزا صاحب قادیانی اور مسلمانوں کے معتقدات

نجات کا دارومدار عقاید ایمانی پر ہے اور وہ پانچ چیزیں ہیں جو پوشیدہ یا غیب ہیں اللہ تعالیٰ و رسول و کتاب اور فرشتہ اور قیامت۔ ان میں سے اگر ایک کی بھی انکی صفات کے جو اللہ و رسول نے قرآن و حدیث میں ذکر فرمایا ہے کمی ہے تو گویا پانچوں سے انکار ہے کیونکہ یہ پانچوں چیزیں معہ اپنی صفات کے لازم ملزوم ہیں۔ اور ہم آپکی جس قدر تحریریں دیکھتے ہیں وہ سب کی سب ان کے خلاف ہیں چند مشتے نمونہ از خروارے جناب کی تحریرات سے دکھلاتے ہیں۔ عام مسلمانوں کا سلف سے خلف تک یہ اعتقاد ہے کہ حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھا لیا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آخر زمانہ میں حضرت عیسیٰ مسجد دمشق کے منارہ شرقی پر وقت تکبیر نماز عصر نازل ہونگے اور ان کے بال ایسے ہونگے جیسے اس وقت غسل کرکے آئے ہیں اور دجال کو باب لد پر قتل کرینگے اور اپنا نیزہ جو خون کا بھرا ہوگا لوگوں کو دکھلا دینگے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ کوئی انسان زندہ آسمان پر نہیں جاسکتا اور نہ زندہ رہ سکتا ہے اس امر کو کیسے مان لیا جائے کہ حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھا لیا۔ یہ امت کا کوساد اجتہاد ہے کیونکہ عقل میں نہیں آسکتا کہ آسمان اور زمین کے درمیان میں ہوا اور زمہریر اور آگ اور برف و پانی وغیرہ وغیرہ ہیں انسانی گذر غیر ممکن ہے جواب گذارش ہے کہ جو اللہ تعالیٰ

اپ مفت علی الکل شئی قدیر ہے اس سے انکار ہوا یا نہیں اور آپ بھی حدیث معراج کی تحریر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لیگئے تو آسمان پر بالشت بھر جگہ خالی نہ پائی۔ جہاں کوئی فرشتہ ساجد یا راکع نہیں تھا تو حضرت کو خدا لے آسمان پر لیگئے۔ کیا غرض ہمارا مدعا ہر طرح پر حاصل ہے کہ خدا قادر مطلق نہ رہا سنت اللہ کے خلاف حضرت عیسیٰ کی پیدایش اور زندگی میں بہت سی چیزیں ہوئی ہیں۔ دیکھئے سنت اللہ یہ ہے کہ نر اور مادہ سے بچہ پیدا ہوتا ہے مگر حضرت عیسیٰ کو بدوں باپ کے پیدا کیا حضرت عیسیٰ نے پیدا ہوتے ہی بات کی اور پرند مٹی کا بنا کر پھونک مار دیتے تھے وہ اڑنے لگ جاتا تھا اندھے اور جذامی کو اچھا کر دیتے تھے اور مردہ کو زندہ کر دیتے تھے اور اگر آپکا یہ خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ لوگ حضرت عیسیٰ کو بڑھاتے ہیں تو گذارش یہ ہے کہ یہ جملہ الفاظ اللہ کی کتاب کے ہیں اپنی طرف سے ایک حرف بھی نہیں لکھا یہ خاص بالخصوصیت کے اور یہ خرق عادت کچھ حضرت عیسیٰ کے ساتھ نہیں بڑے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات اس سے کہیں بڑھکر ہیں حضرت آدم سے قیامت تک جس قدر انسان پیدا ہوئے اور ہونگے وہ چاہے تو سب کو آسمان پر پہنچا سکتا ہے اور زندہ رکھ سکتا ہے ورنہ عاجز ہے یا خاص ان کاموں سے عاجز ہے اور عاجز خدا ہو نہیں سکتا اب رہی رسالت اس میں کبھی آپ حضرت اور کبھی رسول اللہ بروزی ہوگئے

اپنے نبی کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ویعلم الکتاب والحکمۃ یعنی حکمت سکھاتا ہے مگر آپ بھی بناتے ہیں فرشتوں کو آپ جمادات اور ستاروں سے بدتر بتاتے ہیں جن میں اپنی جگہ سے حرکت کی قوت نہیں آپ بھی بابت قرآن کی نسبت بکا یہی خیال ہے ... مرزا صاحب تو فرماتے ہیں کہ ... پانچ رکن ایمانی مسلمان کو تو دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا پڑا۔ رہا اسلام اس میں آپ کی کوئی تحریر نہیں نماز زکوٰۃ حج روزہ سے آپ کو کیا غرض آپ مجدد بھی ہیں اور مسیح موعود بھی ہیں آپ سے تو جہاں ہو سکا اسلام ہی کی تردید کی ہے جس کو آپ تجدید سمجھ رہے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون اگر خدانخواستہ اسلام میں اور ایسے ایک دو مجدد پیدا ہوجاتے تو آج اسلام اور مسلمان روئے زمین پر ڈھونڈے نہ ملتے۔

راقم مولوی حکیم احمد جان از نجیب آباد ۔

گجرات اسلام و پاسبانی

جس طرح یہ ایک مسلم بات ہے کہ ایک شخص اپنی عقل اور دوسرے شخص کی ... مگر جس قدر وہ ہوتی ہے اس سے بہت ہی زیادہ تصور کیا گیا ہے اسی طرح کسی خاص فرقہ یا گروہ یا کسی شخص کی نسبت ظاہری عقیدت دکھلانے والے دوسرے بھی بہ نسبت علمی ہے۔ یہ بات عام طور پر مشہور ہے کہ مسلمانوں میں ایک دوسرے سے اتحاد محبت والفت ہے گو مگر بھی

اور ظاہری واقعات پر یہی نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ
ان میں ایک دوسرے کی حمایت کا مادہ بالکل نہیں ہے۔ اور
برائے نام اگر ہے تو محض جوش ہے کہ اٹھا اور کچھ عرصہ بعد اسی
طرح سو کر ہو گیا جس طرح کتے کا ٹیں کا ٹیں کر کے ایک عرصے
کی بعد کو تیار ہو جاتے ہیں۔ لیکن حاصل کچھ نہیں ہوتا چاہئے
کلام کی صداقت کارخانہ مجرات اسلام کی بنی ہوئی دیا سلائی
کے خریداروں پر نظر ڈالنے سے ہو سکتی ہے۔ اس کارخانہ
کو جاری ہوئے کئی سال ہو چکے مگر اس نے ترقی کیوں نہیں
کی ؟ محض اسی وجہ سے کہ ہم نے اس کی کچھ قدر نہیں کی !
اس کی خریدنا تو در کنار چھونا بھی پسند نہیں کیا۔ کیا اسلامی محبت
اسی کا نام ہے کہ اپنے بھائیوں کو فائدہ نہ پہونچے اور ان
کے ساتھ ایسے سلوک سے پیش آئیں کہ بے توقیر ہو کر لوگوں
کی نظروں سے گر جائیں۔ افسوس صد افسوس۔ اس موقعہ پر ہم
بنگالیوں کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ گو کہ بدقسمتی سے
اصحاب ہم کو برا سمجھیں۔ تاہم ایمان کی یہ ہے کہ جب سے
سودیشی تحریک شروع ہوئی ہے بنگال میں عموماً اور دیگر
حصص ہند میں خصوصاً مجرات اسلام سمیں نے خوب فروغ
پایا ہے اور چند ہی روز میں اس نے اپنی بہت کچھ اصلاح کی
ہے۔ اور یقین ہے کہ اگر ملک کی یہی قدردانی رہی۔ تو ناقص
و غیرہ کی دیا سلائی میں جو جو خوبیاں ہیں وہ چند ہی روز میں اسی
بنی دیا سلائی میں پیدا ہو جائینگی۔ اب ہم کو تعجب اپنے ان
بھائیوں پر ہے جو سائی اور لفاظی سے قومی ترقی قومی ترقی

کرتے کرتے منہ اور زبان کو تھکا دیتے ہیں۔ مگر عملی صورت
ذرہ بھر بھی اختیار نہیں کرتے اس دیا سلائی کی قدر کرنا
سب سے اول اسلام کا فرض تھا۔ اور بعدہ کل باشندگان
ہندوستان کا۔ ہم کو ان اصحاب کی حالت پر اور بھی زیادہ
غصہ آتا ہے جو بظاہر تو دیسی اشیا کے استعمال کا عہد کرتے ہیں
مگر بباطن جب کبھی موقع ہوتا ہے۔ تو دیگر ممالک کی خوبصورتی
پر لوٹ پوٹ ہو جاتے ہیں۔ اے اہل وطن اگر آپ ترقی کے
خواہشمند ہیں اور اپنے ہر بھائی کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں
تو حتی الوسع غیر ممالک کی تیار شدہ اشیا سے پرہیز کیجئے
راقم خادم ملک و قوم سردار صادق بلند شہری۔

تاریخ انتقال

مولینا الحاج سید ابوالقاسم الرضوی القمی اعلی اللہ مقامہ
از مرزا محمد ابراہیم صاحب لکھنوی تخلص خلیل

بانہ انگند فلک ماتم علمائے ایراں	بازگردید سیہ پوش چراغ جہاں
شکفت گشت چرا شمس عزیزاں گرفت	ماہ گردید چرا از نظر خلق نہاں
فخر سادات فلک حضرت ابوالقاسم شد	حاکم شرع شریف شہ دیں سروراں
بود در علم چو مقداد در علم عدیلہ	بود در زہد ابوذر بورع چو سلماں
ماندہ از فیض علومش چو لمع نیّر	روشن از نور ضمیرش مسائل برہاں
جانب بیت خدا از پی میر ر ل	حافظ شرع نبی ناصر دین رہبر دہاں
باز دو پنج جاز عمر گرامی بگذشت	یک حق آمد و اورد پیام جاناں

پس از آن اطلبہ رفت بہ عالم جنت شدہ دو چار محرم بہ دو دست اہل
سال تاریخ جواز ہیر خرد جست خلیل داد تاریخ گرشتند علمائے ایماں
عالم دین بگفتا غیب بشنبہ آمد
سید پاک ابوالقاسم فاضل بجہاں

تاریخ وفات

(رشحات محمد متو صاحب تمنوی)

ہادی دین قطب عالم شاہ وحق کو تمنا ست سحبائے حقیقت و خدا عز و جل
کعبہ ارباب باطن قبلہ اہل طریق۔ پیر راہ طریقت شاہ دین دول عمل
دیدہ ہا سوئے گلشن فردوس رفت قلب مشتاقاں ز فرط غم حزین ہر کل
بے مہر و پاگشت اندر دست اہل یقینا ذکر شغل وحید بکشف شرع ہر دین اہل عمل

۱۳۳۲ = ۲ × ۴۴ + ۲۰۰ + ۱۰ + ۳ + ۱۰۰۰ × ۳۰

دیگر

نورنگاہ ابن سلیمان تمنوی	واحسرتا کہ اٹھ گیا بزم جہاں سے ہاے
فکر سن رحال کو کہی کیکہ رضا	حیف آج آفتاب حقیقت نہاں ہوا

۲۳

ایضاً وفات دختر حضور نظام

نور چشم حضرت آصف	گوہر درج پاک دامانی
جب ریاض دہر سے کرکے سفر	جانب گلشن ارم پہنچی
دل محزوں کو تب ہوئی پیدا	فکر تاریخ نصف کی ہجری
بلبل سدرہ نے بصد اندوہ	غیب سے یک بیک صدا آئی کی

عرب و ایران میں ہندی حکیم

پیسہ اخبار کی کسی گزشتہ اشاعت میں ایک مضمون کسی عرب کے نامہ نگار کا شائع ہوا تھا جس میں طب کی ضرورت اور عرب میں حکیموں کی قلت پر توجہ دلائی گئی تھی۔ کسی اور صاحب نے اہل کراچی سے سیستان میں طبابت سیستان کی بابت دریافت کیا تھا۔ اس پر رسالہ شیعہ نے جو کہ ضلع سارن اطراف بنگال سے شائع ہوتا ہے۔ اس مضمون کی نقل کر کے اسکی سرخی "اطبا کے لئے ایک مژدہ" قرار دی۔ اور ایک بہت بڑی نصیحت لکھی۔ کہ اطبا کو وہاں جانا چاہئے کیونکہ وہاں اطبا کی سخت ضرورت ہے۔ چونکہ مجھے ان مقامات کا ذاتی تجربہ ہے۔ اور مدت تک ان مقامات کی سیر و سیاحت اور تجسس حالات میں مشغول رہا ہوں۔ لہذا اپنی سمجھ کے مطابق اس مضمون کا لکھنا اس لئے ضروری جانا۔ کہ ایسا نہ ہو۔ کہ بعض برادران اسلامی و اطبا یونانی اس مضمون کو رسالہ شیعہ میں دیکھکر رخت سفر عرب کا باندھیں۔ وہاں حکیم اتنے نکلیں گے۔ کہ شاید اتنے مریض بھی مشکل سے ہوں۔ تمام ترکی ڈاکٹروں سے جو عسکر کے ہیں۔ بغداد بھرا ہوا ہے۔ اور اس کے جد نگی شفاخانوں سے بھی بھرا ہوا ہے۔ ہر ایک چھوٹے مقام پر جہاں حکومتی قائم مقام ہے جو کہ ایک حاکم دولت عثمانی کا نام ہے۔ جس کا عہدہ مثل یہاں کے ایک تحصیلدار کے ہی ہوتا ہے۔ وہاں ایک سول سرجن جسکو طبیب کہتے ہیں۔ موجود ہے۔ اور بڑے شہروں میں بعض بعض بڑے بڑے قابل لوگ بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ بغداد کا سول سرجن فرانس کا بہت قابل تعلیم یافتہ ایک ترک ہے۔ جو پہلے خاص سلطان المعظم کا طبیب تھا۔ دوسرا نظام الدین بیگ ڈاکٹر آفندی۔

دولت عثمانی کی طرف سے جراح و عثمانی و عربی اور تین ڈاکٹر باقاعدہ ملکی شفاخانوں میں ۳ سول سرجن موجود ہیں۔ اور فوجی ڈاکٹروں کی تو کوئی انتہا نہیں ہے۔ دولہائے غیر کے جتنے سفیر موجود ہیں۔ سوائے سفیر ایرانی کے ہر ایک کا ان میں سے علیحدہ علیحدہ طبیب موجود ہے۔ ہماری دولت انگریزیہ جس طرح اپنے ہر کام میں سرفراز و ممتاز ہے۔ اس طرح وہاں کا قنصل اور اس کا ڈاکٹر بھی نہایت قابل اور ہر کام میں نہایت عزت کی نظروں سے دیکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چرچ مشن نے خفیہ تعلیم بائبل و تلقین دین عیسوی کے لئے ایک شفاخانہ مفت غربا کے لئے تیار کیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے پرائیویٹ مطب ہیں۔ نصاریٰ اور عربی ڈاکٹروں کے جنہوں نے بیروت یا فرانس میں تعلیم پائی ہے۔ بعض عجمی بھی ہیں۔ جو بہت وقت سے کسی نہ کسی طرح کی سفارش حاصل کر کے یہاں مطب کرنے کے مزاج ہو گئے ہیں۔ ورنہ یہاں یہ قاعدہ ہے۔ کہ اگر کوئی شخص بے ڈپلوما مثل ہند کے علاج کرتا ہوا۔ رعایا سلطنت دولت عثمانی یا اور کسی رعایا کا غیر سند یافتہ پایا جاتا ہے۔ تو وہ فوراً پولیس کے حوالہ ہوتا ہے۔ اور اس بیچارہ کو سخت مصیبت میں گرفتار ہونا پڑتا ہے۔ کئی سو روپیہ صرف کر کے بھی مشکل سے جان چھوٹتی ہے۔ مختصر یہ ہے کہ حکیموں کے لئے یہاں اس طرح کی دقتیں پیش آتی ہیں جن سے ایک بیچارہ غریب الوطن آدمی کو اور بھی مشکل ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں بلا تحقیقات اطمینان اندھا سفر نہیں باندھنا چاہئے۔

راقم ایک سیاح عرب

نیچری اور غیر نیچری مسلمان

مسٹر نیاز احمد صاحب کی درخواست دربارہ چندہ وظائف نارمل سکول علیگڈھ۔ نیچری۔ مسلمانوں سے ہے۔ یا غیر نیچری یعنے عام مسلمانوں سے بھی جو ہندوستان میں آباد ہیں۔ نیچری ہم لوگ ان مسلمانوں کو کہتے ہیں جو سید احمد خاں مرحوم کی تصانیف کے پیرو اور ان کی ایجادی پالیسیوں پر قدم بہ قدم چلنے والے ہیں قدیم اسلام کو جو ان لوگوں کے وجود سے نقصان پہنچا ہے۔ اس کی تلافی ایک عرصہ دراز تک مشکل ہے اور

باوجود اعلیٰ عہدوں پر ممتاز ہونے کے بھی آجتک انہوں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا۔ جو قوم کی شکوری کا باعث ہو۔

غیر نیچری مسلمان جنمیں یہ خاکسار بھی شامل ہے پرانی چال والے سیدھے سادے مسلمانوں کو کہتے ہیں۔ یہ فرقہ کمال سادگی پسند اور مذہب کا شرعی پابند ہے۔ یہ لوگ اپنے ملک کے سچے عاشق ہیں۔ ان کا منشا یہ ہے۔ کہ ہندوستان کے رہنے والے بلا امتیاز مذاہب کے ایک قوم کہلائیں۔ تاکہ ان برکتوں سے محروم نہ رہیں جو لفظ نیشن کے لئے مخصوص ہیں۔

اب سوال یہ ہے۔ کہ آیا بیگم صاحبہ نیچریوں سے چندہ مانگتی ہیں یا سب سے۔ اگر ان کا روئے سخن نیچری بزرگواروں کی جانب ہے تو ہم کچھ نہ کہیں گے۔ سوائے اس کے کہ چندہ سے مہربانی ہوتے ہی ان کی ہانڈیاں خالی ہوگئیں۔ اور اب وہاں رکھا ہی کیا ہے۔ جو دینگے۔

اگر بیگم صاحبہ کا سوال سب سے ہے۔ تو وہ یاد رکھیں کہ کوئی شریف باوضع مسلمان۔ حیا اور پردہ کا حامی۔ عزت اور عصمت کا عاشق۔ شرم اور عزت کا خواہاں اپنی بہو بیٹیوں کو۔ ایسی معلمہ سے تعلیم دلانے کا روادار نہ ہوگا۔ جس نے علیگڈھ سنانگل سکول میں تعلیم پائی ہو۔ خدا نہ کرے۔ کہ کوئی نیک بی بی علیگڈھ کی ڈگری یافتہ معلمہ سے تعلیم پائے۔ اور خاندان کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ

لگائے۔ ان کے لئے صرف اس قدر تعلیم ضروری سمجھتے ہیں۔ جو پرانی چال کے مسلمان امور خانہ داری کے لئے مناسب اور مذہبی شناسائی کے لئے لازمی ہے ایسی تعلیم کیلئے کسی خاص معلمہ یا مدرسہ کی کچھ ضرورت نہیں ہر شہر کے محلوں میں دو دو تین تین شریف ملانیاں موجود ہیں۔ جو ان کے لئے کافی سے کہیں زیادہ ہے ایسے لوگوں سے چندے کی درخواست محض ناکام۔ فضول تضیع اوقات اور اخباری کالموں کو رونق بخشنے کے سوا کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔ کاش بیگم صاحبہ بجائے اس بیہودہ تحریک کے اپنے مدد دولت پر کتب کھول کر چندے کی درخواست کرتیں۔ تو قوم کو متعلق ناگوار نہ گذرتا اور کچھ کامیابی بھی ممکن تھی۔ مگر موجودہ روش تو بالکل ناپسندیدہ اور گھناؤنی ہے۔ اور علیگڈھ کے مضمون نے وہ مہیب صورت اختیار کرلی ہے کہ اس کے نام سے قوم کی روح کانپتی ہے۔

راقم خادم قوم بابو محمد محسن خاں سیشن دہتورا ضلع بدایوں

ایک ہندی ڈاکٹر ایران میں

ہمیں یہ سُن کر بڑی خوشی ہوتی ہے۔ کہ ہمارے کرم فرمائے ڈاکٹر محمد عبدی محمد حیات خان صاحب ڈیہوڈی اپنے ارادوں میں خوب کامیاب ہو رہے ہیں۔ یہ پہلے ہندی ڈاکٹر ہیں۔ کہ جنہوں نے ایران میں آزردہ نام حاصل کیا ہے۔ کہ جس پر ان کی ذات اور خویش جتنا بھی فخر کریں بجا ہے۔ آپ کو ایران میں قریب تین سال ہونے ہوگئے۔ اس قلیل عرصہ میں آپ اس قدر ہردلعزیز ہوگئے ہیں۔ اور معالجہ میں اسقدر کامیابی ہوئی ہے کہ عوام نے آن کا نام زندہ کرنے والا ڈاکٹر رکھا ہے اور خاص تو گویا شیدائی ہیں۔ اسوقت والئے خراسان سے لیکر بڑے بڑے مجتہدوں کے زنانہ تک ڈاکٹر صاحب کا معالجہ کر رہے ہیں۔ حال ہی میں ہز اکسیلنسی آصف الدولہ والئے خراسان حضور نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار کے اچھے ہو جانے پر اپنے حضور پر ڈاکٹر صاحب کو عدالتگاہ کا معزز خطاب عطا فرمایا ہے۔ اور اس کے علاوہ آپ کی خدمات کا نہایت ہی عمدہ الفاظ میں ذکر کرتے ہوئے ایک خلعت فاخرہ جناب قونصل جنرل صاحب بہادر خراسان کی خدمت میں روانہ کرکے خواہش کی ہے کہ اس کو ڈاکٹر صاحب کو دیا جاوے۔ قونصل جنرل صاحب بہادر نے ایک خاص دربار کرکے جس میں ہندیوں کے علاوہ معزز ایرانی بھی شامل تھے۔ ایک لطیف تقریر میں ڈاکٹر صاحب کی خدمات کا اعتراف کیا۔ اور خلعت پہنایا۔ ڈاکٹر صاحب کی کامیابی کا راز ان کی نیک چلنی یا پولیٹکل اور اپنے علم کا اپٹوڈیٹ ہونا ہے جس کے حصول کی ہر ایک ڈاکٹر کو خواہش

روئے زمین کی خبریں

[ہندوستان]

— سر آرتھر لالی مدراس ۲۰ مارچ کو پہونچینگے۔

— ۵ مارچ کو برہما میں ہر شو نجبو کا افتتاح ہونیوالا تھا جسپر ۴ لاکھ صرف ہوا ہے۔

— گورنمنٹ بنگال کی اصلاح پولیس کا نفاذ جدید مالی سال سے ہوجائیگا۔

— سر آرتھر فنشا ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات بالائے ہند کا دورہ کرنے والے ہیں۔

— آگرہ میں بمقام تاج محل پھولوں کی نمایش ہوئی۔

— ہندوستان میں ریلوں کی ترقی کی وجہ سے نئی کالونیاں بن رہی ہیں۔

— ۱۹ مارچ کو کلکتہ میں جہاز مرتبہ پر آتش زدگی ہوگئی جسکے اور سن کا بہت نقصان ہوا۔

— سیلون کی چائے کی برآمد میں ۱۹۰۶ء سے ۱/۲ ۳ پونڈ کی بیشی رہی۔

— انڈمان کے محکمہ جنگلات کے افسر صوبجات متحدہ پنجاب و برہما سے لئے جائینگے۔

— آخر فروری ۱۹۰۶ء میں سرکاری خزانہ کے اندر (۱۶۹۳۰۰۰۰) روپیہ موجود تھا۔

— ۱۰ ماہ گزشتہ کے اندر باہر سے ۲ کروڑ ۸۶ لاکھ کا کپڑا آیا۔

— لہاسا کونسل کا جو قائمقام ہندوستان آرہا ہے وہ تبت میں چیف جسٹس کا ساعہدہ رکھتا ہے۔

— پچھلے سال ہندوستان کی تجارت چرم ہر طرح اچھی رہی۔

— گورنمنٹ میلبے پولیس بنگال نے چند ریلوے ملازموں کو مسافروں کی گٹھریاں چرانے کے جرم میں سزا دی۔

— میسور میں لوگ چیچک کے ٹیکے کیطرف سے بدعقیدہ ہیں۔

— گورنمنٹ ہند ریلوں اور آب پاشی کے لئے ۱/۲ ۳ کروڑ روپیہ قرض لینے والی ہے۔

— لارڈ منٹو ۲۰ مارچ کو کلکتہ سے چلکر لکھنؤ میں سر جیمس لاٹوش اور تعلقداران اودھ کی گارڈن پارٹی میں شریک ہونگے۔ ۱۲ اپریل کو آگرہ پہونچینگے۔ اس کے بعد اجمیر ملاکنڈ وغیرہ ہوتے ہوئے ۱۹ اپریل تک شملہ پہونچ جائینگے۔

— صیغہ آب رسانی مدراس سے ۱۹۰۵-۰۶ء میں ۱۵۰۹۹۰۶۳ کی آمدنی ہوئی۔

— پراونشیل کانفرنس بنگال کے پریسیڈنٹ مسٹر اے رسول ہونگے۔

— پچھلے سال ہند کے اخراجات میں (۴۰۷۰۰۰۰) پونڈ کی بیشی رہی۔

— ہندوستان کی طبی ڈگریوں کے قواعد کی نظرثانی ہورہی ہے۔

— گذشتہ سال برٹش سپاہ کی صحت اچھی رہی۔

— لارڈ منٹو ۱۹ مارچ کو دربار کرکے چند افسروں کو تمغے دینے والے تھے۔

— ہندوستان سے ۱۴۸۲۰ من نیل باہر گیا۔

— بجٹ ہند ۲۳ مارچ کو شایع ہوجانے والا تھا۔

— سر جیمس لاٹوش اب وسط نومبر میں ولائیت جائینگے ان کی بجائے مسٹر جے پی ہیوٹ لفٹنٹ گورنر مقرر ہونگے۔

— روم کی پوسٹل کانفرنس میں شرکت کیلئے مسٹر لوئن پوسٹ ماسٹر جنرل بنگال روانہ ہوگئے۔

— کلکتہ کی میونسپلٹی کوؤں کے انڈے تلف کر رہی ہے۔

— ۱۱ اپریل کو لیجسلیٹو کونسل صوبجات متحدہ کا جلسہ ہوگا۔

— فیض آباد کے سربرآوردہ وکیل ایم علی فرسام صاحب کا انتقال ہوگیا۔

— بمبئی میں ایک انگریز اور ایک پارسی بیرسٹر کو موٹر کار گاڑی تیز چلانے کے جرم میں سزا ہوئی۔ انگریز کا لیسنس بھی ضبط ہوگیا۔

— طاعون کی تحقیقات کے لئے ایک جاپانی ڈاکٹر ہندوستان میں آنے والا ہے۔

— گرانڈ ڈیوک آف سیکس ویمار ۲۵ مارچ کو کولمبو سے مدراس آنے والے ہیں۔

— ہندوستان کے محکمہ خارجہ نے اعلان کردیا کہ چین سے جو گفتگو جاری ہے وہ عہدنامہ تبت کے متعلق نہیں ہے۔

— ممالک متوسط کے محکمہ بیکاری کا کام پچھلے سال قابل اطمینان رہا۔

— مسٹر کاؤس جی بیرسٹرایٹ لا رنگون ایک فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔

— ضرب سکہ کیلئے ۸۵ لاکھ تولے اور چاندی خریدی گئی۔

— ریلوے بورڈ یکم اپریل کو کلکتہ سے دارجیلنگ پہونچ جائیگا۔

— لیڈی منٹو اور ان کی صاحبزادیوں نے منصوری کی سیر کی۔

(شاہی سیاحت)

— ہز رائل ہائینس پرنس و پرنسس آف ویلز نے ۱۳ مارچ کا دن کوئیٹہ کے فصیلوں کے معائنہ میں صرف کیا۔ اس کے بعد خان قلات سے ملاقات کی پھر بذریعہ ریل بلالی کو گئے۔ قلعہ لاکہارٹ اور رو بلزلی برج کی سیر کی حضور ولیعہد بہادر نے ۱۲۷ بلوچی کو نئے علم بھی دیئے ۱۹ مارچ کو کراچی میں دربار کرکے اپنے اسٹاف اور دیگر افسروں کو تمغے اور خطابات دیئے۔ اور اسی روز سویز کو روانہ ہوگئے۔ جہاں ایک ہفتہ قیام فرمائینگے۔

— شاہی سیاحت کی یادگار میں یکم اپریل سے صوبہ سندھ میں جبٹری فیس جو دریائی سندھ کی کشتیوں پر لگائی جاتی ہے موقوف کی جائیگی۔

— دہلی کے پنڈت بانکے رائے گوسوامی نے سنسکرت میں ایک نظم لکھکر حضور ولیعہد بہادر کی خدمت میں پیش کی۔

(عالم ہنود)

— آٹھ دس سال بعد بنگالیوں کا قومی جلسہ الہ آباد میں مہاراجہ صاحب بنارس کی کوٹھی پر ہوا۔

— پروفیسر بینیدرا ناتھ یورپ و امریکہ پھر کر ۲۲ مارچ کو کلکتہ پہونچنے والے تھے۔

— مہارانی صاحبہ کوچ بہار پچھلے ہفتہ کو ولایت کو روانہ ہونے والی تھیں۔

— بنگال نے راجہ تند کپ ملجر کا علاقہ کورٹ کر لیا۔

— بنارس میں عام جلسہ میں منشی مادھو لال چیرمین استقبالی کمیٹی انڈین نیشنل کانگرس و حرفتی و زراعتی نمایش کا شکر ادا کیا گیا۔

— مہاراجہ صاحب میور بھنج کرسرایہ کی سوسائٹیوں کے متعلق بڑی دلچسپی لے رہے ہیں۔

— مہاراجہ صاحب پٹیالا اجمیر سے واپس آگئے۔

— خبر ہے کہ چیف جسٹس کلکتہ کی رخصت میں مسٹر جسٹس گھوش قائم مقام چیف جسٹس ہونگے۔

— رسالدار پرتاب سنگھ سردار بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فاضلکا مینیجر و سپرنٹنڈنٹ ریاست فریدکوٹ ہوگئے۔

— پٹیالا میں دھرم سبھا کا جلسہ بڑی رونق سے ہوا۔

— مہاراجہ صاحب بنارس کلکتہ جاکر لارڈ منٹو سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

— سابق مہاراجہ صاحب فریدکوٹ کے جانشین کی گدی نشینی ۱۵ مارچ کو ہونے والی تھی۔

— سناتن دھرم سبھا راولپنڈی کا سالانہ جلسہ ۲۲ اور ۲۵ اپریل کو ہوگا۔

— لارڈ منٹو نے مسٹر مالاباری سے ملاقات کی۔

[سودیشی تحریک]

— دھرم سنگھم (ڈونیگورن) میں بہت بڑا جلسہ سودیشی تحریک کے متعلق ہوا۔ دیسی ساخت کی چیزوں کے استعمال کے لئے تجدید حلف کیا گیا۔

— ہردوار میں ۱۴ مارچ کو ڈاکٹر پنڈت رام ناتھ صاحب جالندہری نے سودیشی تحریک پر بڑا پرجوش لکچر دیا۔

— گورنمنٹ کالج لاہور کے جدید عہدہ پروفیسر کیمسٹری پر مسٹر برنارڈ ماٹ جونز آرہے ہیں۔

— لاہور میں ایک یوروپین ریلوے گارڈ تین ماہ تک سوتا رہا۔

— ۱۳ اور ۱۸ فروری کو لاہور میں سودیشی تحریک کی تجدید کے لئے بڑے بڑے جلسے ہوئے۔

— مسٹر ہرکشن لال صاحب بیرسٹرایٹ لا نے جیل روڈ لاہور پر ایک دخانی کارخانہ قائم کرنیکی اجازت چاہی۔

— مسٹر رام سوامی انگریزی اخبارات کے بند کرنے کی بھی تحریک کرتے ہیں۔

— سراج گنج (بنگال) کے مسلمانوں نے جلسہ کرکے مسٹر مارلے کے اس ریمارک پر اعتراض کیا کہ تقسیم

بنگال کی مخالفت کا جوش کم ہو رہا ہے۔ مسلمانوں سے التجا کی گئی ہے کہ ولایت کا تیار شدہ مال ہرگز استعمال نہ کریں۔

— دیرہ پھاٹو ٹیکو رن کے ممبروں نے ایک دستکاری کارخانہ اور سکول جاری کرنا چاہا ہے جہاں نوجوانوں سے کپڑا بننا سکھایا جائیگا۔

— انجمن ترقی صنعت و حرفت کو بابو نند چندر رائے ڈھاکہ نے ۳۰۰ روپے سالانہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

[فصل و موسم]

— پچھلے مہینہ میں ڈلہوزی پر ۸ فٹ برف پڑی۔

— حال کی برفباری سے شمالی سندھ میں بڑا نقصان ہوا۔

— صوبجات متحدہ میں گذشتہ ہفتہ کے اندر خفیف بارش ہوئی۔ فصل پک کھڑی ہے۔ اور ۱۵ ضلعوں میں کٹ رہی ہے متھرا میں جمنا کنارہ کی فصلیں سیلاب سے غارت ہو گئیں ۱۵ ضلعوں میں نرخ رو بارزانی ہے۔ امدادی کاموں پر آدمیوں کی تعداد ۱۵۱۵۲ ہے۔

— بنگال میں ارزانی کی شکایت نہیں ہے۔

— فروری میں پنجاب کے اندر طاعون سے ۳۷۳۵ واردات اور ۲۴۳۳ موتیں ہوئیں۔

— آغاز ہفتہ گذشتہ میں ٹرام وے کمپنی کلکتہ کے برقی تار پر بجلی گری۔

— لاہور میں بارش کا سلسلہ پھر شروع ہے۔

— پنجاب میں امسال ۸۰۶۰۴۱۰۰ ایکڑ پر گیہوں تھا۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۰ مارچ تمام ہندوستان کے اندر طاعون سے ۱۹۰۵۰ موتیں ہوئیں۔ بنگال ۳۴۲۳ صوبجات متحدہ ۱۹۹۷۰ حاطہ بمبئی ۲۶۶۲ پنجاب ۳۴۴۳ ممالک متوسط ۸۸ برہما ۵۰۲ ضلع ہزارہ ۳۵۵۔

— پنجاب میں اب بارش کی ضرورت نہیں رہی۔ مگر کہیں کہیں رب بھی ہوتی رہتی ہے بعض اضلاع میں چارہ کی کمی ہے ضلع رہتک میں ۱۷۰۰۵ آدمی امدادی کام پر ہیں۔

— کلکتہ میں چیچک کی ہنوز شکایت ہے ہفتہ مختتمہ ۱۳ مارچ میں ۱۱۹۹ موتیں ہوئیں۔

— آسام میں چائے کی فصل بہت اچھی حالت میں ہے۔

[لوکل و پرونشیل]

— کلکتہ اور شملہ کے مابین ٹائپ رائٹر سے تار بھیجنے کا سلسلہ قائم ہو گیا۔

— دورہ پشاور کے موقع پر لارڈ منٹو لوئی شلمان ریلوے کا بھی معائنہ کرینگے۔

— مولانا سید ابوالقاسم صاحب مجتہد لاہور کا انتقال ہو گیا۔

— سونی پت میں بیگار کی سخت شکایت ہے۔

— بابو غلام حیدر تحصیلدار پنڈ دادن خاں پر رشوت ستانی کا جرم قائم ہے۔

— نو آبادی چناب کی انجمن ایسوسی ایشن نے اپنے یکم اپریل کے جلسہ میں مشترکہ سرمایہ کی سوسائٹیوں تجارتوں ... حفاظت فوراً ...

تعلیم اور ترقی زراعت و توسیع آبپاشی پر غور کرنیکا قصد کیا ہے۔

— خواجہ تصدق حسین صاحب ہردل عزیز میر منشی گورنمنٹ پنجاب تبدیل ہو کر ۲۰ مارچ کو فاضلکا تشریف لے گئے۔ جہاں ایک حصہ ضلع کے انچارج ہونگے۔

— انبالہ اور فیروزپور چھاؤنیوں میں صفائی مکانات کے لئے ہاؤس ٹکس لگیگا۔

— لیڈی ایچیسن زنانہ ہسپتال لاہور کا سالانہ جلسہ ۲۴ مارچ کو ہوگا۔

— نو آبادی جہلم میں بیلوں کی نسل کشی کے ایک فارم قائم ہوگا جس پر ابتدا میں ۳۰ لاکھ صرف ہونگے۔

— انجمن مستشار العلما و لاہور بنک کے سود کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔

— لائل پور میں زراعتی کالج اور ریسرچ انسٹیٹیوشن قائم ہوگی۔

— راولپنڈی میں ولایتی تمنگی خرید و فروخت جاری ہے۔

— انڈین ایسوسی ایشن لاہور مقامی ہاؤس ٹکس کی مخالفت کر رہی ہے۔

[ممالک غیر]

— ڈیوک آف کناٹ نے واپسی میں نیروبی میں ملکہ معظمہ کا بت بے نقاب کیا۔

— ۱۰ مارچ کو انتخاب ڈوما کے متعلق ابتدائی کاروائی شروع ہوئی۔ روس کا اکثر حصہ بحالت امن ہے مگر پولینڈ کی حالت بدستور ہے۔

— تاشقند اور ٹامسک کے مابین ریل تیار کرنے کے لئے پیمائش ہوگی۔

— کرنل ہمرا لمب نے جاپانی سفیر سینٹ پیٹرسبرگ کو دعوت دی۔ دیگر سفرا بھی موجود تھے۔

— چیرنگ کراس اسٹیشن کی چھت کی مرمت ہو گئی۔

— ہوائی اور سامون (بحرالکاہل) میں ایک آتش خیز مادے سے تین گاؤں برباد ہو گئے۔

— ڈیوک و ڈچز آف کناٹ نے زنجبار پہونچکر سلطان سے ملاقات کی۔

— میونسپلٹی لنڈن نے ۵۰۰ پونڈ مسعون لکی کے مصیبت زدگان کے لئے دئیے۔

— معرکہ ٹرافلگر کا جو نقشہ نیلسن نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا وہ لنڈن میں ۳۶۰۰ پونڈ کو فروخت ہوا ہے۔

— جرمنی کے کوئلہ کی کانوں کی سنڈیکیٹ نے ملی کے مصیبت زدگان کے واسطے ۵ ہزار پونڈ دئیے۔

— اسپین نے جاپانی قحط فنڈ میں ایک لاکھ ٹکٹ دئیے۔

— پورٹلینڈ (امریکہ) کے قریب دو گاڑیاں ٹکرائیں تقریباً ۱۵۰ مسافر ہلاک ہوئے۔

— پرنس آرتھر آف کناٹ ٹیلوکوہامہ سے کینیڈا کو روانہ ہو گئے۔

— برٹش و روسی سفرا متعینہ قسطنطنیہ ٹرکی و ایران کے مابین مناسب تصفیہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

— مقام مگالی (فاروسا) سخت زلزلہ محسوس ہوا۔

جس سے سخت نقصان ہوا۔

— برازیل میں انشقاق الارض اور سیلاب سے بہت سی جانیں تلف ہوئیں۔

— شنگھائی میں وبا نمودار ہو گئی ہے۔

— مسٹر سکرٹری ریٹ اور پریسیڈنٹ روزویلٹ نے چینی جشن کو ... ...

— شہر پولو (فلپائن) میں ... اور بچوں کے قتل کے خلاف امریکہ میں شور مچ گیا ہے۔

— مراکو کانفرنس میں فرانسیسی بنک کے مسئلہ پر لڑا ہوا ہے۔

— نیپال میں بغاوت ہنوز فرو نہیں ہوئی۔

— شاہ الفانسو سے شہزادی انیا میڈرڈ میں ہو گئی۔

— سر ہنری کیمبل بینرمین کی ریفارم کلب میں تواضع ہوئی جہاں انہوں نے ہاؤس آف کامنز میں اصلاح کی ضرورت بتائی۔

— جدید فرنچ وزارت کو روشن دماغ بتایا جاتا ہے۔

— وسکونٹ ہیاشی کو لارڈ میر لنڈن نے ۱۵۰ اور بنک انگلستان نے ۱۰ ہزار پونڈ جاپان قحط فنڈ میں دئیے۔

— ساہوکاران امریکہ ریگا سے خرسن (روس) تک نہر تعمیر کرنے والے ہیں۔

— شاہ و ملکہ پرتگال میڈرڈ کو شاہ الفانسو سے ملنے گئی۔

— مسٹر اسکویتھ گاڑی سے گر کر سخت زخمی ہوئے۔

— گلڈ ہال میں جاپانی ملاحوں کو دعوت دی جائیگی۔

— ایم ہنڈرز ماہر تینگ بازی انگریزی فوج کو تینگ اڑانا سکھانے کے لئے ۵۰۰۰ پونڈ سالانہ پر متعین ہوئے ہیں۔ اس سے سگنل کا کام لیا جائیگا۔

— جہاز شملہ پورٹ سعید جلتا ہوا پہونچا نقصان خفیف ہی۔

— کابنٹ کے ملک میں تقریباً ۴۲ ہزار افراد دو زانو ... ہیں۔

— آسام میں ۵۲ لاکھ کے سرمایہ سے ایک بنک جاری ہونے والا ہے۔

— ۹۳ عورتوں سے شادی کرنیوالے امریکن مسٹر جو ہانس ... ہاک کو مقام شکاگو پھانسی دیگئی۔

— پچھلے سال جرمن سے ۳۱ لاکھ ۵۴ ہزار پونڈ کا مال ہندوستان کو آیا۔

— ایک ایرانی اخبار نے شاہ معظم کو روس و انگلستان کی چالوں سے متنبہ کیا ہے۔

— مسٹر جان وارڈ ممبر پارلیمنٹ کی آمدنی ۳ شلنگ فی ہفتہ ہے جسے وہ اپنے اخراجات کے لئے بالکل ناکافی بتاتے ہیں۔

— روسی سپاہیوں کی تنخواہ میں دسمبر گذشتہ سے اضافہ ہو گیا ہے۔

— قصبہ یونا و نجرا (وسطی امریکہ) میں بمکشنہ ارتھ ... جس کے بعد سمندر میں طغیانی آئی۔ ۱۰۰۰ مزدور ... سے دبکر اور ڈوبکر مر گئے۔

— وسکونٹ ہیاشی کے ۲۰۰۰ پونڈ لندن ...

خبروں کے خطوط

مدہوبنی (ضلع پورنیہ) :- ہولی کے دن چار پانچ ہندو پولیس کنسٹیبلوں نے سرِبازار پھاگ اڑانے شروع کئے۔ اور مسلمانوں اور ان کے پیشواؤں کیلئے نہایت فحش الفاظ استعمال کئے۔ اور مٹی اور کنکر پتھر اٹھا اٹھا کر ان کی دوکانوں میں پھینکنے شروع کئے۔ اس پر تمام مسلمان اپنی اپنی دوکانیں چھوڑ کر کلکٹر صاحب بہادر کے حضور میں فریاد کرنے گئے۔ صاحب بہادر ان میں سے دو آدمیوں کو اپنے ہمراہ لیکر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کوٹھی پر جاکر سپرنٹنڈنٹ پولیس سے ان کی فریاد کا ذکر کیا۔ اس پر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ایک رقعہ انسپکٹر پولیس کے نام لکھدیا۔ انسپکٹر صاحب نے باوجود ہندو ہونے کے کمال بے تعصبی سے اپنے فرض منصبی کو انجام دیا یعنے اس روز تمام کنسٹیبلوں کو خوب تنبیہ کی۔

اورنگ آباد (دکن) :- شب نہم محرم الحرام ۱۳۲۴ھ کو ایک بجے کٹرہ کلاں بواہیر واقع محلہ جونا بازار کی دوکان مملوکہ فدا حسین میں آگ لگی۔ جس سے تمام کٹرہ بواہیر جل گیا۔ صرف چند مکان باقی رہ گئے ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ تقریباً ۲ لاکھ کا نقصان ہوا کوئی جان تلف نہیں ہوئی۔ اتنے بڑے شہر میں ایک بھی پمپ نہیں۔

اوناؤ :- مسلمانان اوناؤ نے ۷ مارچ کو ایک جلسہ اس غرض سے منعقد کیا۔ کہ حضور پرنس آف ویلز نے مدرسۃ العلوم علیگڈھ کو جو عزت بخشی۔ اس کے شکریہ کا تار بحضور ممدوح الالقاب اس کمیٹی کی جانب سے ارسال کیا جائے۔

سہارنپور :- ایک حلوائی کی دوکان کا قفل تین چوکیداروں نے توڑا۔ گرفتار ہونے پر دو کو تین تین ماہ اور ایک کو چھ ماہ کی سزا ہوئی۔ یہ حال ہے ہمارے نگاہبانوں کا۔

علیگڈھ :- (۱۵-مارچ) :- آج کمیٹی تحفظ جائداد کا دوسرا جلسہ ٹاؤن ہال میں ہوا۔ تخمیناً ۶۰ اصحاب شریک تھے۔ جن میں زیادہ تعداد زمینداروں کی تھی علاوہ علیگڈھ کے غیر اضلاع مثل مظفرنگر وغیرہ کے بھی زمیندار موجود تھے۔ سکرٹری خان بہادر محمد مزمل اللہ خانصاحب اور صدر انجمن ممتاز الدولہ نواب محمد فیاض علی خاں بہادر تھے۔ نواب محسن الملک بہادر بھی تشریف لائے تھے۔

ہردوار :- مناتن دھرم سبھا ہردوار کی طرف سے پبلک لائبریری میں ایک جلسہ ۱۰ اپریل سے ۱۳ اپریل تک ہونیوالا ہے۔ انہی ایام میں ہردوار کا مشہور سالانہ میلہ بھی ہوا کرتا ہے۔ اس وجہ سے امید ہے کہ جلسہ میں بڑی رونق ہو جائیگی۔

سروہی :- بوجہ قحط کے راجپوتانہ کا بُرا حال ہے گو کوہ آبو پر خاطر خواہ بارش ہوگئی۔ مگر نرخ میں کچھ کمی نہیں۔ پبلک ورکس اس سال اتفاقیہ جاری ہیں۔ جن کے باعث اس علاقہ کے لوگوں کو قحط کی مصیبت کچھ ہلکی ہو جائیگی۔

سیتاپور :- اب کی بار محرم کو سید نقی صاحب مجتہد شیعہ لکھنؤ سے تشریف لائے تھے۔ انہوں نے باہمی اتفاق کے واسطے بہت نصیحتیں کیں اور سنیوں کی تعریف کرکے فرمایا۔ کہ جس قدر مناقب جناب امیر علیہ السلام کے ہماری کتابوں میں درج ہیں وہ سب اہل سنت کی کتب سے انتخاب ہوئے ہیں ان کی کتابوں میں بکثرت اوصاف اہل بیت و جناب امیر ہوئے درج ہیں۔

پٹیالہ ریاست :- بارش کافی ہو چکی۔ نرخ غلہ جو دن بدن گراں ہو رہا تھا۔ اب متوسط درجہ پر ٹھہر گیا۔ غلہ گندم ۱۳ ثار ہے۔

یہاں نزدیک ایک گاؤں میں ایک عورت کے تین بچے ایک دفعہ میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پیدا ہوئے ہیں۔

گرہی ڈیہہ :- ۱۰ مارچ سنہ۱۹۰۶ء کو بھوچند نامی پیادہ کلکٹری کی لڑکی جسکی عمر تخمیناً آٹھ سال کی تھی مع اپنی ایک سہیلی کے جوڑاؤں چوکیدار کے تالاب میں ڈوب مری۔ زندگی میں بھی ان کا باہم بڑا میل جول تھا۔

فریدکوٹ :- ۵ - ۱ مارچ سنہ۱۹۰۶ء کو صاحب کمشنر بہادر جالندھر رونق افروز ہوئے۔ ۱۶ کو ۹ بجے دن کے محل مبارک میں دربار منعقد ہوا۔ کمشنر صاحب بہادر نے ٹیکہ صاحب بہادر کو مہاراجہ بلبیر سنگھ صاحب سرگباشی کی جگہ مسند نشین کیا۔ اور ایک برجستہ اور مدلل تقریر فرمائی۔ جس میں ٹیکہ صاحب کو چند مفید ہدایات دیں۔ ارشاد فرمایا۔ کہ اردگرد کے لوگوں کی ترغیبوں سے بچیں۔ اور ایک لائق اور روشن ضمیر رئیس ہونیکی کوشش کریں۔

روئے زمین کے شہنشاہوں بادشاہوں نامور اور مشہور آدمیوں کی تصاویر کا سلسلہ

قیمت ہر ایک تصویر یعنے سینہ تک کی ۲۶ انچہ طول اور ۲۰ انچہ عرض کی تقطیع پر نہایت خوبصورت چھپی ہے اور ہاتھ سے رنگین کی گئی ہے جو لوگ مہمل اور بیہودہ تصاویر مکانوں کی آرائش کے لئے جمع کرتے ہیں وہ ان بیش قیمت تاریخی تصویروں کو طلب کریں ان میں سے کئی تصاویر دوبارہ سہ بارہ چھپ چکی ہیں

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۱	حضور ملکہ معظمہ قیصرہ وکٹوریہ مرحومہ	۴/	۱۰/
۲	قیصر ہند وشاہ انگلستان	۴/	۱۰/
۳	سلطان عبدالحمید خان ثانی غازی شہنشاہ ترکی	۴/	۱۰/
۴	امیر عبدالرحمن خان مرحوم والی افغانستان	۴/	۱۰/
۵	شاہ مظفرالدین شہنشاہ ایران	۴/	۱۰/
۶	عباس حلمی پاشا خدیو مصر	۴/	۸/
۷	دونشلو غازی پاشا	۴/	۸/
۸	فیلڈ مارشل غازی پاشا فاتح یونان	۴/	۸/

تیار

نمبر شمار	نام تصویر	قیمت سادہ	قیمت رنگین
۹	نکولس ثانی زار روس	۴/	۱۲/
۱۰	جنرل عمر پاشا ہیر و آف کریمیا	۴/	۱۰/
۱۱	جنرل غلام حیدر خاں سابق سپہ سالار افغانستان	۴/	۱۳/
۱۲	ڈاکٹر سر سید احمد خاں مرحوم	۴/	عہ/
۱۳	محمد احمد مہدی سوڈانی وخلیفہ عبداللہ تعشی سوڈانی	۲/	۸/
۱۴	لارڈ کرزن سابق وائسرائے ہند ولیڈی کرزن	۵/	عہ/
۱۵	حضور نظام والی حیدرآباد دکن	۴/	عہ/
۱۶	قیصر جرمن	۴/	۱۲/

زیر طبع۔ (۱) پرنس وپرنسس آف ویلز (۲) لارڈ کچنر (۳) لارڈ منٹو۔ (۴) پرنس بسمارک (۵) مکاڈو شاہ جاپان (۶) شہنشاہ چین (۷) لی ہنگ چنگ (۸)

خزانہ روزگار

بھیجئے جناب ہم نے آپ کی خاطر ایک کتاب بڑے روزگار بنام پانچو ہیو پارست ... میں نہایت آسان ڈھنگ کی تیار کی ہے۔ آپ صرف ایک روپیہ خرچ کر کے عمدہ روزگار چلا سکتے ہیں حلوائی کا کام۔ فوٹو گرافی کا کام۔ گھڑی سازی کا کام غرضیکہ اس قسم کے عمدہ عمدہ روزگاروں کے پانچ پیشے اس ڈھنگ صفائی سے لکھے گئے ہیں کہ ہر شخص بڑی آسانی سے بنا کر ہزاروں روپے کما سکتا ہے آج تک روزگار کیلئے کوئی ایسی کتاب نہیں چھپی تھی مگر ہم نے عام پیشوں کو ہو کر سبز ازار رکھ دیا ہے۔ ان پانچوں میں سے کوئی پیشہ اپنی حیثیت و موافق پسند کریں۔ اب پیشہ سیکھنے کیلئے کسی کی منت خوشامد کرنی پڑیگی سب کچھ اس کتاب میں لکھوا دیا ہے زیادہ خوبی اسمیں یہ رکھی ہے کہ ہر شخص بڑی آسانی سے سمجھ سکتا ہے اگر ہر ایک پیشے کی قیمت ایک ایک روپیہ بھی رکھی جاتی تو کتاب کی قیمت ایک ایک روپیہ بھی رکھی جاتی تو کتاب کی قیمت آٹھ روپے تک پہنچ جاتی۔ مگر ہم نے خاص رعایت کر دی ہے۔

کہ ہندوستان برہما کوئٹہ افریقہ وغیرہ تک پہنچ چکی ہے زیادہ تعریف فضول ہے صرف ایک دفعہ منگا کر ملاحظہ فرما دیں کہ کس ڈھنگ صفائی سے آپکو روزگار کا طریقہ بتلایا ہے پھر ہم ان سب خوبیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ

مفت مفت مفت

رسالہ علم غیب۔ جو شخص ایک دفعہ اسکا مطالعہ کریگا وہ فوراً دوسرے کے دل کی بات بتا دیگا۔ عام پنڈتوں نجومیوں اور رمالوں کی دھوکا اور فریب سے محفوظ رہیگا نیز عمدہ عمدہ پرلطف نصیحت آمیز حکایتیں بھی درج ہیں یہ رسالہ مذکورہ بالا کتاب کے خریدار کو مفت انعام دیا جاویگا

۱ مشتہر

کلی اسٹور لچیا بازار لدھیانہ

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو! بیدار ہو اور ایک ایک نقل کیواسطے حکم فرماؤ تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔ زمانہ سابق کے رشی و منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے وہ پرماتما کی عنایت بنہایت عجیب ہاتھ لگے ہیں اور اس دنیا میں اس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھا سکے اس غرض سے ظہور میں لایا ہوں کہ فلاں شخص کب آتا ہے اسکی چال کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں وغیرہ بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔

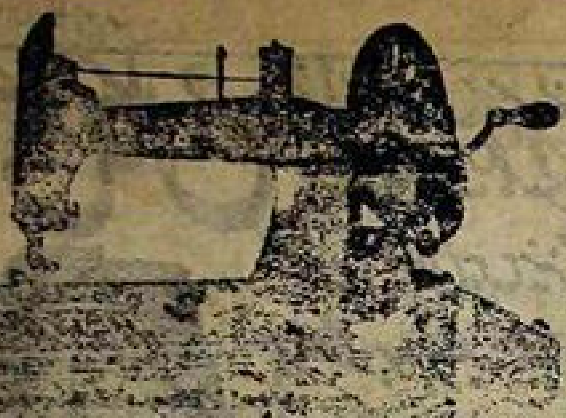
دیش پردیشی جاترہ کی جلبھرن گمشدہ چیزوں اور رشتہ داروں اولاد یان عمر وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنے میں معہ ... کے حل کرنے میں آئینہ نہایت مفید ہے ایک دفعہ خریدنے کے بعد دوبارہ خریدنے کی ضرورت نہیں بشرطیکہ احتیاط سے رکھا جائے سعد ... سرٹیفکیٹ علماء فضلا کی طرف سے ہیں۔ قیمت صرف ۱۲ مع محصول پیکنگ کتاب طریق استعمال آئینہ مذکور سات انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا سادہ کانچ کا ہے

تاکید

آئینہ مذکور القصد لیکر ساطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹے کے اندر واپس کرنے پر ملنے کے بعد دام واپس کیا جاویگا۔ تمام خط و کتابت ہندی گجراتی انگریزی میں بتہ ذیل ہو گاؤں ضلع اور نام صاف لکھنا چاہئے

آشا بھائی واگھجی بھائی پٹیل مقام کرم سد تعلقہ آنند ضلع کھیرا پرانت ملک گجرات

Asha Bhai Waghaji Bha
Patail Karam Sad
Ta'alluqa Anand
Dist. Kheza Parant
("Gujrat")



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت کارخانے ہیں جن میں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکے پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی جان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں پھر ہندوستانی میں اگر غریب نے بھی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی ہیر پھیر اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آکر روپیہ برباد کر دیں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیاری کا فرض ہے کہ خرید کرتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینو فیکچرنگ کمپنی مرشل بلڈنگ لاہور

ہیر ڈائی سوپ

بال سیاہ کرنے کا صابون

اس صابون کے استعمال کرتے ہی بال فوراً کالے ہو جاتے ہیں ایک صابون تین ماہ کے لئے کافی ہے [illegible] کی قدر گھٹا دی ہے [illegible] ایک ٹکیہ [illegible] نمونہ [illegible]

منیجر ہیر ڈائی سوپ کمپنی لاہور

سودیشی! سودیشی!! سودیشی!!!

ٹسری صافے ہر قسم کے آ گئے ہیں

ٹسری صافے چارخانہ عہ سے للعہ تک

ٹسری صافے بادامی یا خاکی [illegible] تک

ٹسری صافے سفید [illegible] سے [illegible] تک

ملنے کا پتہ۔ لاہور بزاز ہٹہ [illegible] احمد اس جہرہ [illegible]

خریدشدہ صافہ گراں ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ کا بل واپس ہوگا۔ بشرطیکہ خراب ہو گیا ہو

فرمائشات کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ وی پی پارسل کے ہوگی دیگر دریافت طلب امور کی لئے نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنے پر ہوگی ورنہ شکایت معاف

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں نے مان لی ہے کہ عطر حنا اب [illegible] تیار ہو سکتا ہے [illegible] کمپنی نے [illegible] کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں بڑی ترقی حاصل کی عطر حنا کا نرخ فی تولہ [illegible]

عطر رگ حنا [illegible] اس کے علاوہ اور تمام عطر [illegible] ہر قسم اور ہر نرخ کے بکثرت تیار [illegible]

عطر گلاب فی تولہ [illegible]

عطر کیوڑہ [illegible]

عطر مشک عنبر [illegible]

عطر موتیا [illegible]

عطر شمامۃ العنبر [illegible]

عطر سہاگ [illegible]

عطر شہباز [illegible]

عطر مولسری [illegible]

عطر نفشہ [illegible]

عطر خس [illegible]

روح گلاب [illegible] قسم دوم [illegible]

روح خس [illegible]

روح بازبی [illegible]

المشتہر احمد زمان خان محمد نعیم خان مالکان حنا کمپنی [illegible] عطر شہر قنوج

عطر و تیل کا کارخانہ

[illegible] بنی پرشاد رام لال جوہری عطر شہر قنوج

[illegible] ہر قسم کے عطریات و روغنیات [illegible] کیفیات و قیمتیں [illegible] مختصر درج ہے [illegible] فہرست [illegible]

[illegible]

اپنی ادویات کو مجرب اور سریع التاثیر ہونے کی بھروسے پر تقریباً ہر ایک دوائی کا نمونہ بھی دیتے ہیں

بال اڑانے کی بے نظیر دوائی لگاتے ہی ایک منٹ میں [illegible] بال [illegible] تکلیف [illegible] بالکل نہیں [illegible] قیمت فی [illegible]

منجن دندان دانتوں کی امراض [illegible] دانتوں کو [illegible] قیمت [illegible]

منجن دندان دانتوں کو چند روز میں [illegible] قیمت [illegible]

چورن امراض بچگان بچوں کی عام امراض [illegible] قیمت [illegible]

بال پھر عمر بھر نہ اگیں

بال دور کرنے کی دوائی۔ بال اڑانے کی [illegible] دوائی سے بال صاف کرنے کے بعد اس دوائی کو استعمال کرنے سے بال پھر عمر بھر نہیں اگتے جگہ صاف و ملائم ہو جاتی ہے کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی قیمت [illegible]

سرمہ ہیرا برائے استعمال روزانہ [illegible] قیمت [illegible]

سرمہ برائے امراض چشم [illegible] قیمت [illegible]

مرہم نمبر ۳ برائے پھوڑا [illegible]

حسن افزا چہرہ کے بدنما داغ چھائیاں [illegible] چہرہ کو صاف بناتا ہے۔

قیمت فی شیشی [illegible]

ابٹن چہرہ کی کیل چھائیاں [illegible] داغ وغیرہ سب کو دور کر کے چہرہ کو صاف اور خوبصورت بناتا ہے۔ رنگ دن بدن نکھرتا چلا جاتا ہے قیمت [illegible]

آپ کمزور نہ ہوں گے!

حبوب اشتہا [illegible] بعد فراغت ایک دو گولیاں کھا لینے سے سستی سب کافور ہوتی ہے اور سی [illegible] ہوتی ہے اور یہ معلوم ہونے لگتا ہے [illegible] نہیں ہے۔ یہ گولیاں مفرح اور [illegible] کو بھی مفید ہے قیمت [illegible]

تیل مال کنگنی

یہ ایک عجیب [illegible] ہے جو کہ قوت باہ کے واسطے اکسیر اور دماغی طاقت کے واسطے بے نظیر ہے تمام قسم کی دردوں اور خاصکر کے اور جوڑوں کے دردوں کے واسطے اس کا چند دنوں کا کھانا [illegible]

[illegible] کے واسطے اعلیٰ [illegible] کام دیتا ہے جن صاحبوں کا حافظہ کمزور ہو [illegible] ضرور استعمال کریں ضعف بصارت کے واسطے مفید ہے [illegible] قیمت فی شیشی [illegible]

گولی [illegible] اسکو گرم ہوتے ہوئے دودھ میں [illegible] طاقت [illegible] خون صاف پیدا ہوتا ہے [illegible] قیمت [illegible] گولی [illegible]

[illegible] جن [illegible] قیمت فی شیشی [illegible]

ہم شرطیہ علاج بھی کرتے ہیں!

جنرل سپلائی سٹورس لاہور کی مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارہ مہینے مکھیوں مچھروں اور پسوؤں کی کثرت ہو جان عذاب میں رہتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ



نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ہے ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں ۲ آنہ

بے نظیر درد سر کی دوائی

اور درد سر جیسے کاہی زندگی



ہو رہی ہو ایک منٹ تک آرام ہوتا ہے۔ ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج صفراوی اعصابی تبخیری وغیرہ قسموں کے سر کے درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے انسان بچ جاتا ہے جو درد کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

کھانسی کا حکمی علاج

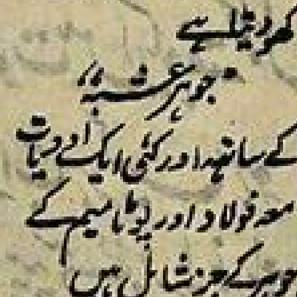


جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور دمہ تمام ضیق النفس گلے کا پڑ جانا حلق کی گدگدی اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس سے مجرب اور سریع التاثیر کھانسی کی دوائی ملنی مشکل ہے! قیمت کھانسی کی دوائی (عہ فی بوتل)

میسرے کا سرمہ

پروفیسر میلک صاحب کا مشہور میسرے کا سرمہ پونڈ یا ایک تولہ دو روپیہ (۲)

مرکب جوہر عشبہ



خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے عشبہ تریاق ہے تمام خون کی غلاظتوں اور کدورتوں کو رفع کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ وجع المفاصل یعنی گنٹھیا آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑھ سے کھو دیتا ہے "جوہر عشبہ" کے ساتھ اور کئی ایک ادویات معہ فولاد اور پوٹاسیم کے جوہر کے جز شامل ہیں

پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں عہ فی بوتل

فولاد کی مقوی گولیاں

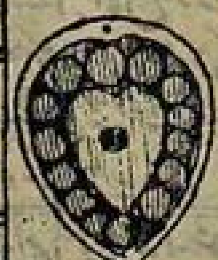
یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیا گولی سعہ

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر



اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب محتاج تعریف نہیں رہا۔ ذرا سا شیر گرم پانی میں گھول کر لگا دیجیے۔ بال فوراً صاف ہو جائیں گے۔ کسی نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رہے۔ قیمت فی بکس بجائے ۸ کے اب ۶ کر دی گئی ہے ۶ بکس کے عہ اور ایک درجن بکسوں کے عہ

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ



اس برقی تعویذ کو کرتہ کے نیچے رکھ کر سینہ پر پہنچے سے دل کا دھڑکنا بند ہو جاتا ہے اور بڑی طاقت آتی ہے اس کی برقی تاثیر سے خون کی اصلاح ہوتی ہے۔ قیمت فی عدد ۱۲ درجن عدد کے لیے عہ

عجیب و غریب سرمہ

یہ سرمہ بھی قابل استعمال اور بہت مفید ہے۔ قیمت فی پوڑیا یک تولہ سعہ کمف تولہ ۸

حکیم عبدالرحمن صاحب کی مشہور آفاق دوا یار

حکیم الرحمن صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل سعہ بڑی بوتل

" ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی " سعہ "

" پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج سعہ "

دانتوں کا منجن

اس پر حلوہ منجن کو جنہوں نے استعمال کیا پھر کسی دوسرے منجن کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی بکس آٹھ آنہ کی بجائے اب صرف چھ آنہ ہے چھ بکس کی قیمت عہ اور درجن کی قیمت سے

ترکی ٹوپیاں



ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں خصوصاً بڑے سروں کے ناپ کی بہت ہی نفیس موجود ہیں۔ قیمت درجہ اول عہ دوم عہ اور درجہ سوم (ع)



خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

اسے انگریزی میں لکٹومیٹر اور عربی میں مقیاس اللبن کہتے ہیں۔ ایک دم ذرا سی دیر میں آپ کو بتلا دیگا کہ دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے۔ قیمت فی عدد عہ اور ۸ پوری ہدایت استعمال ہمراہ ہے۔

ولایتی جوبی چمچے

یہ جوبی چمچے بالکل ہاتھی دانت کے چمچوں کی طرح نفیس اور خوبصورت اور رنگ ہیں۔ مصری وغیرہ خشک چیزیں ڈالنے کے کام آ سکتے ہیں۔ قیمت فی چمچہ ۳

لاہور کے مشہور ریشمی ازار بند



ریشمی ازار بند لاہور کا مشہور تحفہ ہے جو بطور سوغات ہر جگہ بھیجا جاتا ہے۔ ولایتی ریشم کے ازار بند ہر قسم کے حساب سے ہر رنگ کے بھیجے جا سکتے ہیں نوٹ تولہ کا ازار بند اچھا ہوتا ہے۔ گو ہر نگ ۳-۴-۵ تولہ کا بھی ہو سکتا ہے۔ اصلی ریشم کا ازار بند ۱۲ سے ۲ اشرفی روپیہ تک ملتے ہیں۔

دوسرے نمونے کی دوات



یہ بھی قابل دید جیسا القصویر کر ظاہر ہے لڑھکنے سے نہیں گرتی۔ قیمت ۴

دوات جس کی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما رنگ کی بڑی سائز قابل دید قیمت ۴

ملنے کا پتہ:- جنرل سپلائی سٹورس کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

برقی علاج لاعلاج مرضوں کا

اس سے پہلے زمانہ میں کسی کی سمجھ میں نہ آیا کہ برق (بجلی) مطیع طبیب ہوکر سینکڑوں گھنٹوں ۔مہینوں ۔برسوں کا علاج چند منٹوں میں کر دیتی ہے جس سے مریض تندرست ہوکر چاق و چست ہو جاتا ہے۔ ہپناٹزم ۔مسمیریزم ۔ذریعہ سے بہت سی معلومات حاصل ہوئیں ۔مگر اُن کے ذریعہ خاص خاص امراض کے علاج ہوتے ہیں جو پھر عود کر آتے ہیں ۔اس لئے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ برقی علاج ان سب سے افضل و اعلےٰ ہے جس سے ہر ایک مرض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ یہ یورپ کی ایجاد ہے کہ برسوں کا بیمار فوراً چٹکی میں صحت یاب ہو جاتا ہے واقعی یہ یورپ کے سر سہرا ہے کہ اُس نے برق (الیکٹرسٹی) سے وہ کام لیے کہ جن کا ہونا انسانی طاقت سے ناممکن تھا ۔اُس نے برق سے ضروریات زندگی کے سامان بہم پہنچانے میں نام حاصل کیا اور وہ امداد لی کہ برق کا مقابلہ کسی اور سے نہ کیا ۔برقی ریل ۔برقی پنکھی ۔برقی تار ۔برقی روشنی وغیرہ ۔آپ نے دیکھا ہوگا کہ تار برقی کے ذریعے سے ہزاروں کوس تک منٹوں میں خبر پہنچ جاتی ہے +

اسی طرح دیرینہ و لاعلاج بیماریاں برق کے ذریعے بہت جلد دور ہو جاتی ہیں علی الخصوص اگر یہ طاقت کسی ماہر عالم کے ہاتھ میں ہو

اول ۔پہلا برقی آلہ سب پاس ہے کہ میں نے سندات یونانی و ڈاکٹری حاصل کرنے کے علاوہ گورنمنٹ کے رو برو پنجاب یونیورسٹی سے باقاعدہ سند زبدۃ الحکماء حاصل کی ہوئی ہے جو پنجاب کی جملہ آبادی میں سے شاید یک آدھ کو حاصل ہوتی ہوگی ۔کیونکہ اس سند کے حاصل کرنے کی شرط ہے کہ امتحان دہندہ یونانی طب کا عالم ہو ۔اور مطب کی قابلیت و شہرت رکھتا ہو ۔تب وہ چار سال تک میڈیکل کالج میں میٹیریا میڈیکا ۔سرجری ۔اناٹومی وغیرہ تحصیل کرکے ایک سال تک پروفیسروں اور یورپین ڈاکٹروں کے ہمراہ معائنہ و تشخیص مرض کی پریکٹس کرے اور ان تمام مرحلوں کو قابلیت کے ساتھ طے کرکے پاس ہو تب اُس کو سند زبدۃ الحکماء ملتی ہے ۔خدا کے فضل سے مجھے یہ فضیلت حاصل ہے ۔جس سے مجھے ہر طرح فخر ہے کہ میں نے برقی علاج کے اصول سے وہ نادر معلومات حاصل کر لی ہیں جن کو میں اپنے مریضوں پر تجربہ کرتا ہوں اور جن کے ذریعہ میں جملہ امراض کا برقی علاج کر سکتا ہوں +

دوم ۔چالیس سال سے مطب رکھتا ہوں ۔جس سے اب تک لاکھوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں ۔اگر آپ کو امتحان کرنے کی خواہش ہو تو ہر ایک شہر میں سے بیسیوں لاعلاج مریضوں کے نام پیش کیے جا سکتے ہیں ۔جنکو شفائے کلی حاصل ہوئی ہے اور جو ہمارے سریع التاثیر علاج کی زندہ شہادت ہیں +

برقی علاج کے لئے مختلف ولایتوں سے ہر قسم کے اوزار اور آلات بصرف زر کثیر منگائے گئے ہیں اور اس تازہ ایجاد برقی طاقت کے ذریعہ یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ادویات کو سریع النفوذ بنانے کے لئے ان آلات سے کام لیا جاوے تاکہ مایوس اور کہنہ مریض بہت جلد شفا حاصل کریں ۔چنانچہ مریضان **نامردی** ۔سوزاک ۔آتشک ۔سرعت ۔فالج ۔لقوہ ۔اور کثرت عیاشی و مسکرات کے استعمال سے جو لوگ اپنی زندگی تباہ کر چکے ہیں وہ ٹھیک طرح اپنا علاج کرا سکتے ہیں ۔اور مفصل حالات مرض بذریعہ تحریر کرنے پر جو بطور راز نہفتہ محفوظ رہیں گے اور جن کا افشاء کسی صورت میں نہیں ہوگا ان کو جواباً بتلایا جائے گا کہ وہ کتنے دنوں میں صحت یاب ہو سکیں گے +

مندرجہ ذیل نقشہ سے برقی علاج کی فیس معلوم ہو سکتی ہے

	نامردی	سوزاک	آتشک	سرعت	فالج	لقوہ	عوارض کثرت مسکرات و عیاشی
وہ لوگ جو ہمارے کارخانہ میں آکر علاج کرائیں	عمہ	وصہ	عہ	صہ	صہ	ہے	ہے ۔
	نامردی	سوزاک	آتشک	حرارت	فالج	لقوہ	عوارض کثرت عیاشی و مسکرات
وہ لوگ جو مفصل حالات لکھ کر بھیجتے ہیں گھر بیٹھ کر برقی علاج کرائیں	وعہ	عمہ	عہ	ہے	محہ	صہ	[illegible]

برقی آلات کے ذریعہ مندرجہ بالا امراض کی ادویات سریع النفوذ طیار کی جاتی ہیں ۔جن کو منگوا کر استعمال کرنا ہو اُن سے مندرجہ ذیل قیمت لی جائیگی کیونکہ جو لوگ اپنے امراض کے مفصل حالات تحریر کرنا یا خود ہمارے کارخانہ میں آکر علاج کرانا شرم سے نہیں چاہتے اُن کو مندرجہ ذیل نقشہ سے ادویات کی قیمت معلوم ہو سکتی ہے +

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام مرض	نامردی	سوزاک	آتشک	حرارت	فالج	لقوہ	عوارض کثرت عیاشی و مسکرات
قیمت دوا	لعہ	صہ	اعہ	عا	صہ	ہے	صہ

پتہ :- زبدۃ الحکماء حکیم غلام نبی - لاہور (موچی دروازہ)

دنیا کے خضابوں کا تجربہ

حیرت انگیز خضاب جو صرف ہاتھوں پر تیل کی طرح ملکر بغیر کنگھی و برش اور بغیر تنکے پر روئی لپیٹکر لگائے سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے

حضرات ناظرین! واقعی آپ نے لمبے چوڑے سرٹیفکیٹ اور چکنے چپڑے تعریفی الفاظوں پر اپنا بہت سا روپیہ خضابوں کے منگوانے میں برباد کیا ہوگا۔ مگر آپ کو تمام خضاب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے نظر آئے۔ ایسے خضابوں کا ادنےٰ کرشمہ جلد کو سیاہ کرنا اور بالوں کو بدرنگ بھورا کرنا ہے۔ اور اگر پانی کا سایہ پڑ جائے تو بال جوں کے توں سفید۔ گویا سیاہی پانی سے ایسی بہا گئی ہے جیسے لاحول سے شیطان اور ایسے خضاب جلد پر سیاہی کا ایسا تسلط بٹھلاتے ہیں کہ بیچارے استعمال کنندہ منگوانے کی سزا یہ پاتے ہیں کہ کئی کئی دن منہ چھپائے پھرتے ہیں جو بیچارے عبارت آرائی کا سبز باغ دیکھ کر اپنے ٹکے برباد کرتے ہیں۔ صاحبان میرا یہ ہرگز اصول نہیں کہ عوام الناس کو دھوکہ دوں اور نہ یہ منشا ہے کہ عبارت ایسی پیچیدہ لکھوں جس سے آخر گندم نما جو فروش بنوں یا ٹٹی کی اوٹ میں شکار کھیلنے والوں میں شمار ہوں۔ بلکہ میں پکار پکار کر کہتا ہوں کہ آپ میرے اشتہار کے ہر ایک لفظ کو بغور ملاحظہ فرماویں۔ میری سچی قلم ایسے سفید جھوٹ کو لکھنے کی ہرگز اجازت نہ دیگی کہ پبلک کے سامنے اشتہار میں علانیہ یہ ظاہر کروں کہ "میرا خضاب ہاتھ سے لگایا جاتا ہے برش کی کچھ حاجت نہیں اور نہ کنگھی کی ضرورت ہے" اور آپ اس سبز باغ پر فریفتہ ہو کر خضاب طلب کریں اور خضاب کی شیشی کے ساتھ ترکیب استعمال یہ لکھدوں کہ "تنکے پر روئی لپیٹ کر خضاب لگا لیا کریں"۔ خیال فرمائیے نہ برش رہی نہ کنگھی اور نہ ہاتھ خفیہ راز تو یہ ہی کہ اب تنکے صاحب نکل آئے نتیجہ یہ کہ اس وقت آپکے منہ سے بجز اس کے اور کیا نکلیگا کہ لعنت اللہ علی الکاذبین

صاحبان! میں ڈنکے کی چوٹ سے اعلان کرتا ہوں کہ میرے حیرت انگیز خضاب میں فضول خضابوں کی طرح برش و کنگھی کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تنکے پر روئی لپیٹ کر لگانے کا گورکھ دھندا۔ بلکہ صرف ہاتھوں پر تیل کی طرح مل کر سفید بالوں کو لگانے سے قدرتی سیاہ رنگ دیتا ہے کہ سیاہی ہمیشہ رہیگی۔ ہنر یہ کہ خوشبو بھی نفیس کیونکہ جب پھر لگانے سے ویسے کے ویسے سیاہ اور سیاہ شدہ بال اصلی بالوں کی طرح ہمیشہ سیاہ رہیں گے۔

قیمت ایک شیشی جس میں ۵ تولہ خضاب ہوگا صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ/۱) اور محصولڈاک وغیرہ چار آنے ۴/

نوٹ ۔۔ کیا وہ مشتہرین جنکو اپنے خضاب کے عمدہ ہونے کا دعویٰ ہے یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ انکا خضاب برش یا کنگھی یا تنکے پر روئی لپیٹ کر لگانے کے بغیر بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ مگر یہ حیرت انگیز ان چیزوں کا محتاج نہیں صرف ہاتھوں پر ملکر تیل کی طرح لگانے سے چند منٹ میں بالوں کو سیاہ کرتا ہے

نتیجہ ۔۔ آپ حیران ہونگے کہ دنیا کے خضابوں کا تجربہ کیسے؟ سن لیجئے ہمارے پاس پانچ قسم کے خضاب ہیں اور سب سے عمدہ حیرت انگیز خضاب ہے جس کی تعریف اوپر درج ہے۔ باقی چار خضاب جن پر آجکل کے اشتہاری خضابوں کا دارومدار ہے صرف نام اور ذو معنی الفاظ کا ہیر پھیر ہے مگر در اصل وہ ایک ہی قسم کے انگریزی خضاب نمبر ۱ و ۲ ہیں۔ کسی صاحب نے نام رکھدیا خضاب ٹاٹل اور کسی نے نام رکھدیا خضاب نقش فش مگر جب دم اٹھا کر دیکھا تو وہی ٹکے کی مرغابی۔ صاحبان میں آپ کو نیک صلاح دیتا ہوں کہ آپ اکثر اشتہاری خضابوں کے دام تزویر میں پھنسنے سے پہلے دل میں جا بیجا کر پانچوں قسم کے خضاب بطور نمونہ ہم سے طلب کریں اور پھر کسی اور سے منگا کر مقابلہ کریں کہ آیا وہی خضاب نمبر ۱ و ۲ ہمارے نمونہ میں بھی موجود ہے یا نہ۔ اگر نمونوں کے خضاب سے کوئی اور خضاب عمدہ ثابت ہو تو فوراً ہمارے مرسلہ نمونہ جات اور وہ خضاب کسی دوسرے سے منگایا ہوا واپس کریں۔ اگر نمونوں کے خضاب سے وہ اچھا ثابت ہوا تو ہم عہ مرسلہ آپکے بذریعہ منی آرڈر واپس ارسال کر دینگے۔ صرف ایک خضاب کا نمونہ ہرگز روانہ نہ ہوگا۔ اصل قیمت نمونہ جات کی عہ محصول ڈاک ۵/

پتہ:۔ امرتسر (کٹڑہ قلعہ بھنگیاں) مینیجر حمیدیہ کمپنی

یہ خضاب بذریعہ کل کشید کیا جاتا ہے

ہتھیلی پہ سرسوں

[illegible]

ہاتھ سے معمولی تیل کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خداتعالے نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلےٰ خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھے رہنے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل وکرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ وغیرہ اجزا وغیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں طاقت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے بذریعہ مشین مہندی وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرفہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ ایک دفعہ کا عرق منگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو طاقتور چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اسکے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں +

صاحبان! اب اس سے بڑھکر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا کہ جسکی آپ کو مانگ باقی ہے۔ پس ہم آپ کو تمثیلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں۔ اور آزمائیں۔ ورنہ اس نوایجاد عرق کے تجربہ سے محروم رہینگے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ اس سے بڑھکر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا +

قیمت:- فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ - (بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

نوٹ:- ایک ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے لیکر چار شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لگیگا اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصولڈاک وغیرہ پڑیگا +

۱۰۰۰۰۰ - ایک لاکھ شہادتوں میں سے بطور نمونہ چند

جناب نواب صاحب بہادر
سید امیر حسین صاحب سی آئی ای
کمپینین آف دی انڈین امپائر
ولزلی سٹریٹ کلکتہ:- جناب حکیم صاحب! میں عرصہ دراز سے آپکے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ آپکا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہذا مہربانی فرماکر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرمادیں

مقرب الخاقان
استاذ السلطان بلبل ہندوستان
جہان استاد ناظم یار جنگ دبیر الدولہ
فصیح الملک عالیجناب نواب میرزا خان
صاحب بہادر داغ دہلوی استاد
بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ مقام حیدرآباد
دکن:- آپکے کارخانہ کا خضاب پہنچا واقعی نایاب ہے اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرماکر اسی خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد روانہ فرمادیں

جناب حاجی حافظ الدین احمد
استاد نواب ولیعہد صاحب
بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ
مخدوم ومکرم بندہ جناب حکیم صاحب! تسلیم۔ میں ہمیشہ آپکے کارخانہ سے خضاب منگاتا ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب بالکل بے عیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپکے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ اس لئے ملتجی ہوں کہ ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل میرے نام بھیجدیں +

پتہ:- حکیم محمد خورشید عالم پروپرائٹر شاہی شفاخانہ [illegible] ہال بازار - امرتسر